SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 03 Friday 03rd January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳، مورخہ ۳/جنوری ۲۰۲۵ء، بروز جمعہ، ۲/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

دیشمکھ قتل کیس میں اُجول نکم کی تقرری کے لیے حکومت تیار

وزیر اعلیٰ کی وضاحت پلنگ کا معاملہ محض تشہیر کے لیے اٹھایا گیا: اپوزیشن پر وزیر اعلیٰ کا طنز

، ممبئی، (ضمیر قاضی) 2 جنوری: وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے آج بتایا کہ انہوں نے بیڑ قتل کیس میں خصوصی سرکاری وکیل کے طور پر اُجول نکم سے بات چیت کی ہے۔ اگر وہ وکیل کی حیثیت سے تقرری قبول کرتے ہیں تو اگلے دو دنوں میں تقرری کر دی جائے گی۔ ریاست میں زیر بحث موضوع بنے مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کیس میں بی جے پی ایم ایل اے سریش دھس نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اُجول نکم کی تقرری کی درخواست کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ نکم اس کیس میں مثبت ہیں اور اپنی دستیابی کا جائزہ لینے کے بعد جلد فیصلہ کریں گے۔ وہیں، بیڑ پولیس اسٹیشن میں 5 نئے پلنگ لانے پر ہو رہی تنقید پر وزیر اعلیٰ نے کہا، "یہ الزامات محض تشہیر کے لیے لگائے جا رہے ہیں۔ کیا اپوزیشن چاہتی ہے کہ اضافی افسران زمین پر سوئیں؟" ہر بنیادی منصوبے کو دیا جائے گا یونیک آئی ڈی: وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ آدھار کی طرح ہر بنیادی منصوبے کو یونیک آئی ڈی دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سے ترقیاتی کاموں کی تکرار اور کروڑوں روپے کے نقصان کو روکا جا سکے گا۔ یہ فیصلہ منصوبہ بندی کے بہتر انتظام اور ہم آہنگی کے لیے لیا گیا ہے۔ ای-کابینہ کا فیصلہ: ریاست میں ای-کابینہ کا آغاز کیا جائے گا۔ تمام فائلیں آن لائن ٹریک کی جا سکیں گی۔ کاغذ کے بغیر کام کرنے کے لیے یہ اقدام ماحولیاتی تحفظ کی سمت ایک بڑا قدم ہے۔ وزارت میں آنے والے افراد کی شناخت: وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزارت میں آنے والے ہر شخص کی شناخت کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس کے لیے ایک خصوصی پاس جاری کیا جائے گا، جو آن لائن بھی حاصل کیا جا سکے گا۔ دلالوں کی شناخت اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے یہ اقدام اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پرانے وقت میں ایکسائز ٹیکس نہ بھرنے کی وجہ سے قبضے میں لی گئی زمینوں کو حکومت نے اپنے نام پر رکھا تھا۔ اب ان زمینوں کو ان کے اصل مالکان کے نام پر کلاس ون کیٹیگری میں درج کیا جائے گا۔

فڈنویس حکومت کا کسانوں کو تحفہ محصولات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے حکومت کے پاس ضبط زمین واپس کی جائے گی

ممبئی 2/جنوری (عزیز اعجاز) ریاست کی مہایوتی حکومت نے کسانوں کے مفاد میں ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ کسانوں کی زمین جو محصولات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے حکومت کے پاس چلی گئی تھی، مارکیٹ ویلیو کا 25/فیصد ادا کرنے کے بعد اصل مالک یا اس کے وارث کو واپس کر دی جائے گی۔ یہ فیصلہ آج وزیر اعلی دیویندر فڈنویس کی صدارت میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں لیا گیا۔ اس کے لیے مہاراشٹر لینڈ ریونیو کوڈ 1966 کے سیکشن 220 میں ترمیم کی منظوری دی گئی۔ اس ترمیم کی وجہ سے تقریباً 4 ہزار 849 ایکڑ اراضی جو بقایا سرکاری رقم کے لیے نیلام کی گئی تھی کسانوں کو واپس کر دی جائے گی۔ اس سے چھوٹی زمین رکھنے والے کسانوں کو راحت ملے گی۔ اس حوالے سے ترمیم شدہ بل پیش کرنے کی منظوری دی گئی۔

مہاراشٹر لینڈ ریونیو کوڈ 1966 کے سیکشن 220 کے مطابق، اگر واجبات ادا نہیں کیے جاتے ہیں، تو ایسی زمین نیلامی کے لیے حکومت کے پاس جمع ہو جاتی ہے۔ ایسی زمین کو 12 سال تک بقایا رقم اور سود ادا کرنے کے بعد زمین کے اصل مالک کو واپس کرنے کا انتظام ہے۔ تاہم اس سے قبل ایسی زمینوں کو 12 سال کی مدت پوری ہونے پر اصل مالکان کو واپس کرنے کا کوئی قانون نہیں تھا۔ کابینہ نے مہاراشٹر لینڈ ریونیو کوڈ 1966 کے سیکشن 220 میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے مطابق موجودہ مارکیٹ ویلیو کے 25 فیصد کی ادائیگی پر یہ اراضی اصل زمین داروں یا ان کے ورثاء کو واپس کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ یہ بل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ دریں اثنا کابینہ نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز اور کارپوریشنوں اور عوامی اداروں سے اضافی فنڈ کی سرمایہ کاری کے لیے ممبئی ڈسٹرکٹ سینٹرل بینک میں اکاؤنٹ کھولنے کی منظوری دی۔ ممبئی ڈسٹرکٹ سنٹرل کوآپریٹیو بینک میں سال 2024-2025 کے لیے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز کی تقسیم کے لیے متعلقہ ڈرائنگ اور ڈسبرسمنٹ افسران کو بینک اکاؤنٹس کھولنے کی منظوری دی گئی۔ اجلاس نے بینک کو پنشنرز کے انفرادی بینک اکاؤنٹس کھولنے اور سرکاری پبلک انٹرپرائزز اور کارپوریشنز سے اضافی فنڈز کی سرمایہ کاری کرنے کی بھی منظوری دی۔

’بنگال میں بی ایس ایف کروا رہی دراندازی‘، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مرکز پر لگایا ریاستی حکومت کو بدنام کرنے کا الزام

ممتا بنرجی نے کہا کہ اگر کسی کو لگتا ہے کہ بنگال میں دراندازی ہو رہی ہے تو انھیں تنبیہ دی جانی چاہیے کہ ترنمول یہ کام نہیں کرتی، بی ایس ایف کے غلط کاموں کی حمایت کر ترنمول کو گالی نہ دیں۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج ریاست میں غیر قانونی دراندازی معاملے پر مرکز کی مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا۔ انھوں نے بی ایس ایف پر سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ لوگ اسلام پور، سیتائی، چوپڑا کے راستے بنگال میں گھس رہے ہیں لیکن کوئی کچھ نہیں کر رہا۔ ممتا نے کہا کہ ہمارے پاس خبر ہے کہ بی ایس ایف کچھ کام نہیں کر رہی۔ سرحد بی ایس ایف کے ہاتھ میں ہے اور الزام ہمارے اوپر لگائے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ اگر کسی کو لگتا ہے کہ لوگ بنگال میں دراندازی کر رہے ہیں اور ترنمول کو بدنام کر رہے ہیں، تو انھیں تنبیہ دی جانی چاہیے کہ ترنمول کانگریس یہ کام نہیں کرتی۔ بی ایس ایف کے غلط کاموں کی حمایت کر کے ترنمول کو گالی نہ دیں۔ انھوں نے سنٹرل فورسز پر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کے لیے بنگلہ دیشی دہشت گردوں کو بنگال میں گھسنے دینے تک کا الزام عائد کیا۔ ریاستی سکریٹریٹ 'نبنّا' میں ایڈمنسٹریٹو میٹنگ کے دوران ممتا بنرجی نے دراندازی کو مرکز کا 'ناپاک منصوبہ' بتاتے ہوئے کہا کہ ہند۔ بنگلہ دیش سرحد کی حفاظت کرنے والی بی ایس ایف بنگال میں دراندازی کی اجازت دے رہی ہے۔ اپنے بیان میں ممتا بنرجی نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ بی ایس ایف کے ذریعہ خواتین پر مظالم کیے جا رہے ہیں۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ میں ریاست کے پولیس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) سے کہوں گی کہ معاملے کی جانچ کریں اور پتہ لگائیں کہ بی ایس ایف کے ذریعہ کن علاقوں سے دراندازی کرائی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ پولیس کے پاس مکمل جانکاری ہے، مرکزی کے پاس بھی یہ جانکاری ہے۔ مجھے راجیو کمار (ڈی جی پی) اور مقامی ذرائع سے سب خبر مل رہی ہے۔ میں اس سلسلے میں مرکزی حکومت کو ایک سخت خط لکھوں گی۔

لاڈلی بہن اسکیم میں بہت سی خواتین کا بھتہ بند ہوگا

ڈھائی لاکھ روپے سے زیادہ آمدنی والی خواتین "لاڈلی بہن اسکیم" کے لیے اہل نہیں ہوں گی

ممبئی 2/جنوری (عزیز اعجاز) میری لاڈلی بہن یوجنا سے کچھ خواتین استفادہ کنندگان کو نااہل قرار دیے جانے کا امکان ہے۔ خواتین اور اطفال کی ترقی کی وزیر آدیتی تٹکرے نے کہا کہ اگر کسی خاتون کے خلاف شکایت موصول ہوتی ہے تو اس کی درخواست کی جانچ کی جائے گی۔ پیرامیٹرز سے باہر بھری گئی درخواستوں کو نااہل قرار دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وہ کابینہ کی میٹنگ کے بعد صحافیوں سے گفتگو کر رہی تھیں۔ نئی حکومت کے قیام کے بعد مستحق خواتین کے کھاتوں میں دسمبر کے مہینے کی قسط جمع کر دی گئی ہے۔ کچھ خواتین کو ایک ساتھ چھ قسطیں موصول ہوئی ہیں، حالانکہ ابھی بھی بہت سی ایسی خواتین ہیں جنہوں نے اسکیم ختم ہونے کے آخری دنوں میں درخواست دی تھی، اور ان کی درخواستیں قبول کی گئی تھیں، لیکن انہیں اسکیم کا فائدہ نہیں ملا۔ ادیتی تٹکرے نے کہا کہ تمام درخواستوں کی جانچ نہیں کی جائے گی، ہم شکایت کے بغیر کسی درخواست کی جانچ نہیں کریں گے۔ اگر آمدنی بڑھ جاتی ہے اور یہ 5.2 لاکھ روپے سے اوپر جاتی ہے تو ایسی خواتین اس اسکیم کے لیے اہل نہیں ہوں گی۔ نیز چار پہیہ گاڑیوں کی مالک خواتین، بین ریاستی شادی شدہ خواتین اس اسکیم کے لیے اہل نہیں ہیں۔ اگر آدھار کارڈ اور بینک میں نام مختلف ہے تو متعلقہ خاتون کو نااہل قرار دیا جائے گا۔ جولائی کے مہینے میں شروع کی گئی اس اسکیم کے لیے ریاست سے 2 کروڑ 63 لاکھ درخواستیں موصول ہوئی تھیں، جن میں سے 2 کروڑ 47 لاکھ درخواستیں اہل تھیں۔ 12 لاکھ 87 ہزار بہنوں کے بینک کھاتوں کو آدھار کارڈ سے نہیں جوڑا گیا، انہیں انتخابات سے پہلے اسکیم کا فائدہ نہیں ملا۔ اکتوبر سے نومبر تک دو کروڑ 34 لاکھ بہنوں کے بینک کھاتوں میں 1500-1500 ہزار روپے جمع کرائے گئے۔ دسمبر کے لیے فائدہ دینے کے لیے 1400 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا

ریاست کے 12 آئی اے ایس افسران کے تبادلے

ممبئی 2/جنوری (اسٹاف رپورٹر) مہاراشٹر حکومت نے آج 12 آئی اے ایس افسران کا تبادلہ کیا ہے۔ ملند مہیسکر کو ایڈیشنل چیف سکریٹری ریونیو اور محکمہ جنگلات بنایا گیا ہے۔ ڈاکٹر ہرشدیپ کامبلے، جنہیں 9 دن پہلے BEST کا جنرل منیجر مقرر کیا گیا تھا، وزارت میں واپس آگئے ہیں۔ انہیں سماجی انصاف اور خصوصی معاونت کے محکمہ کا پرنسپل سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ بی وینوگوپال ریڈی کو ایڈیشنل چیف سکریٹری اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم محکمہ بنایا گیا ہے، جب کہ وکاس رستوگی کو پرنسپل سکریٹری، محکمہ زراعت، آئی اے کندن کو پرنسپل سکریٹری (محنت)، صنعت، توانائی اور محکمہ محنت، وزارت تجارت، بنایا گیا ہے۔ ممبئی اور ونیتا وید سنگھل کو ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے محکمے، وزارت ماحولیات، ممبئی کے پرنسپل سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر نپن ونائک کو سکریٹری، پبلک ہیلتھ ڈپارٹمنٹ، ممبئی مقرر کیا گیا ہے۔ جے شری بھوج کو سکریٹری محکمہ خوراک، شہری سپلائیز اور کنزیومر پروٹیکشن، وزارت صحت، ممبئی تعینات کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سوہاس دیوس کو پونے میں سیٹلمنٹ کمشنر اور ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈ بنایا گیا ہے۔ بھوج کو سکریٹری محکمہ خوراک، شہری سپلائیز اور کنزیومر پروٹیکشن، وزارت صحت، ممبئی تعینات کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سوہاس دیوس کو پونے میں سیٹلمنٹ کمشنر اور ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈ بنایا گ ایچ ایس سوناونے کو کمشنر، اسپورٹس اینڈ یوتھ، پونے مقرر کیا گیا ہے۔ سنتوش پاٹل کو ستارہ کا ضلع کلکٹر بنایا گیا ہے۔ جتیندر دودی جو ستارہ کے کلکٹر تھے، کو پونے کا کلکٹر بنایا گیا ہے۔

ضلع کھیل ایوارڈ 2019-20 کے لیے درخواستیں جمع کرانے کا اعلان

بیڑ تاریخ) 2 پریس ریلیز (: کھیل اور نوجوانوں کی خدمات، مہاراشٹر ریاست، پونے کے تحت ضلع کھیل آفیسر آفس اور ضلع کھیل کونسل، بیڈ کی جانب سے ضلع کے قابل کھلاڑیوں اور کوچز کے تعاون کا جائزہ لے کر ان کی عزت افزائی اور حوصلہ افزائی کے مقصد سے 2019-20 کے لیے ضلع کھیل ایوارڈ قوانین 2017 کے مطابق ایوارڈ کے لیے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ یہ ایوارڈ 01 اہل کھیل کوچ، 01 مرد، 01 خاتون، 01 معذور کھلاڑی اور 01 کھیل کارکن کو دیے جائیں گے۔ کل ملا کر 05 ایوارڈز کے لیے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ اہلیت اور شرائط: قابل کھلاڑی: .1 کھلاڑی نے ایوارڈ کے سال کے ساتھ پچھلے 05 سالوں میں کم از کم 02 سال ضلع کی تسلیم شدہ کھیل مقابلوں میں نمائندگی کی ہو۔ .2 کھلاڑی کی ریاستی/قومی سطح کی تسلیم شدہ کھیل مقابلوں میں پچھلے 05 سالوں کی کارکردگی کو مدنظر رکھا جائے گا۔ .3 کھلاڑی کو اصل سرٹیفکیٹس کی تصدیق شدہ نقول درخواست کے ساتھ جمع کرانا لازمی ہوگا۔ .4 درخواست ضلع تنظیم کے ذریعے سفارش کے ساتھ جمع کرانی ضروری ہے۔ .5 ایشین گیمز، کامن ویلتھ گیمز، ورلڈ چیمپئن شپ، ورلڈ کپ، ایشین چیمپئن شپ، کامن ویلتھ چیمپئن شپ، یوتھ اولمپکس اور دیگر بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کرنے والے کھلاڑیوں کو براہ راست ضلع کھیل ایوارڈ دیا جائے گا۔ قابل کھیل کوچ: .1 کوچ نے مہاراشٹر ریاست میں مسلسل 10 سال تک کھیل کی رہنمائی کی ہو اور 2019-20 میں اس کی عمر 30 سال مکمل ہو چکی ہو۔ .2 کوچ نے پچھلے 10 سالوں میں ریاستی/قومی سطح پر میڈل جیتنے والے کھلاڑی تیار کیے ہوں۔ .3 کوچ نے قومی کھیلوں یا سینئر نیشنل چیمپئن شپ میں نمائندگی کرنے والے کھلاڑیوں کو تربیت دی ہو۔ قابل کھیل کارکن/منتظم: .1 کارکن نے مہاراشٹر میں کھیل کی ترقی کے لیے مسلسل 10 سال تک تعاون دیا ہو۔ .2 کھیل کی تشہیر، تنظیم، تحریر، اور حوصلہ افزائی میں سرگرم کردار ادا کیا ہو۔ درخواست کا عمل: درخواستیں مقررہ فارمیٹ میں دفتر کے اوقات میں 10 جنوری 2025 تک ضلع کھیل آفیسر آفس، بیڈ میں جمع کرائیں۔ مزید معلومات کے لیے انکیت کالے (موبائل: 9604959678) سے رابطہ کریں۔ یہ معلومات ضلع کھیل آفیسر اروند ودیا گرنے فراہم کی ہیں۔

پیسے نہ دینے پر پولیس نے ٹرک ڈرائیور کی ٹانگ توڑ دی

بیڑ نمائندہ: بیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر نوین کانوت کی تقرری کے بعد سے بیڑ ضلع میں پولیس تھانوں کے تحت غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائی میں تیزی آئی ہے۔ لیکن کچھ پولیس افسران اور اہلکاران غیر قانونی سرگرمیوں کی پشت پناہی میں شامل پائے گئے ہیں۔ آج صبح، حیدرآباد سے گجرات کی طرف جاتے ہوئے ایک ٹرک کو پاڈلشنگی ٹول ناکے پر روکا گیا۔ ٹرک کی تلاشی کے دوران نیشنل ہائی وے پولیس نے ڈرائیور سے پیسے مانگے۔ جب ڈرائیور نے پیسے دینے سے انکار کیا تو تین سے چار پولیس اہلکاروں نے مل کر ڈرائیور کو مارا پیٹا۔ اس مارپیٹ کے نتیجے میں ڈرائیور کی ٹانگ میں فریکچر ہو گیا، اور اسے فوری طور پر علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ فی الحال اس کا علاج جاری ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق، پاڈلشنگی ٹول ناکے پر پولیس اہلکاروں نے ایک ٹرک ڈرائیور سے پیسے مانگے۔ لیکن ڈرائیور کے انکار کرنے پر اسے مارا پیٹا گیا۔ اس وقت ڈرائیور پر گالم گلوچ کرنے کا بھی الزام لگایا گیا۔ اس واقعے کے بعد پولیس محکمہ پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ عوام کے درمیان یہ سوال گونج رہا ہے کہ پولیس عوام کے فائدے کے لیے کام کرتی ہے یا اپنے ذاتی مفادات کے لیے؟ ضلع میں قانون اور نظم وضبط کو بہتر طریقے سے برقرار رکھنے کی کوششیں ہو رہی ہیں، لیکن ایسے واقعات پولیس کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ خاص طور پر، ٹرک ڈرائیور کی پٹائی کے سبب ضلع کے باہر غلط پیغام جا سکتا ہے، جس کو روکنے کے لیے پولیس انتظامیہ کو خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

عبدالستار تنبولی انتقال کر گئے

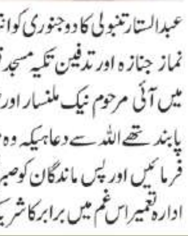

بیڑ: بیڑ کے نامور پان کے تاجر و محمد رفیق سافٹیک کمپیوٹر کے مالک عبدالستار تنبولی کا دو جنوری کو انتقال ہو گیا ان کی نماز جنازہ اور تدفین تکیہ مسجد قبرستان میں عمل میں آئی مرحوم نیک ملنسار اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے اللہ سے دعا ہیکہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا کریں ادارہ تعمیر اس غم میں برابر کا شریک ہے۔

آئیٹا کے کل ہند صدر شیخ عبدالرحیم کا پرتور میں پرجوش استقبال

پرتور (شریف خان،) شیخ عبدالرحیم سر آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس اسوسی ایشن کے دوبارہ کل ہند صدر منتخب ہونے پر پرتور یونٹ کی جانب سے ایک شاندار اور پروقار تقریب منعقد کی گئی۔ یہ تقریب کاشف دیشمکھ سر کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی، جس میں آئیٹا کے ارکان کے علاوہ دیگر اساتذہ اکرام نے شرکت فرمائی۔ تقریب میں مہمانِ خصوصی شیخ عبدالرحیم سر کا پرتپاک استقبال کیا گیا اور انہیں گلدستہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر پٹھان شریف خان، کاشف دیشمکھ، نصیر الدین خطیب، امر عمودی، سید عارف، مسعود قریشی، رئیس عاجز، جنید، غدران چاؤس، شیخ عبداللہ، نفس جاگیردار، طاہر جاگیردار، ودیگر معزز اساتذہ کرام نے شرکت کی اور شیخ عبدالرحیم سر کو مبارکباد پیش کی۔ شیخ عبدالرحیم سابقہ میقات میں بھی آئیٹا کے کل ہند صدر رہ چکے ہیں اور ان کی قیادت میں تنظیم نے کئی نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ شرکاء نے ان کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی ان کی رہنمائی تنظیم کے لیے مفید ثابت ہوگی۔ تقریب کے دوران مقررین نے شیخ عبدالرحیم سر کی تعلیمی خدمات کو سراہا اور ان کے عزم و حوصلے کی تعریف کی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے شیخ عبدالرحیم سر کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ان کی کامیابی کے لیے دعا کی۔

خطیب و امام مسجد شاہ گنج کلاں لحاج مولانا مجیب اللہ رحلت کر گئے

اورنگ آباد ۲ جنوری چیلی پورہ کے ساکن موظف مدرس مولانا آزاد ہائی اسکول، خطیب و امام مسجد شاہ گنج کلاں اورنگ آباد الحاج مولانا محمد مجیب اللہ ولد حافظ خلیل اللہ (مرحوم) آج سہ پہر خالق حقیقی سے جا ملے۔ وہ تقریباً ایک سال سے علیل تھے۔ نماز جنازہ مسجد شاہ گنج کلاں میں انشاء اللہ بعد نماز جمعہ ہوگی (جمعہ کی جماعت کا وقت 15:2 بجے مقرر ہے) اور درگاہ حضرت خواجہ برہان الدین غریب رحمت اللہ علیہ خلد آباد میں نماز جنازہ ان شاء اللہ تعالی 4 بجے ہوگی اور تدفین آبائی قبرستان میدان زرزری زربخش دولھا میاں رحمت اللہ علیہ میں ہوگی۔ پسماندگان میں ایک بیٹا ولی محمد عرف واجد اور تین بیٹیاں شامل ہیں۔ اللہ رب العزت ان کی مغفرت فرمائے، جنت میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے، درجات بلند فرمائے اور متعلقین ومتوسلین کو صبر جمیل عطاء کرے۔ آمین ثمہ آمین۔ ادارہ تعمیر بھی اظہار تعزیت کرتا ہے اور اہل خاندان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

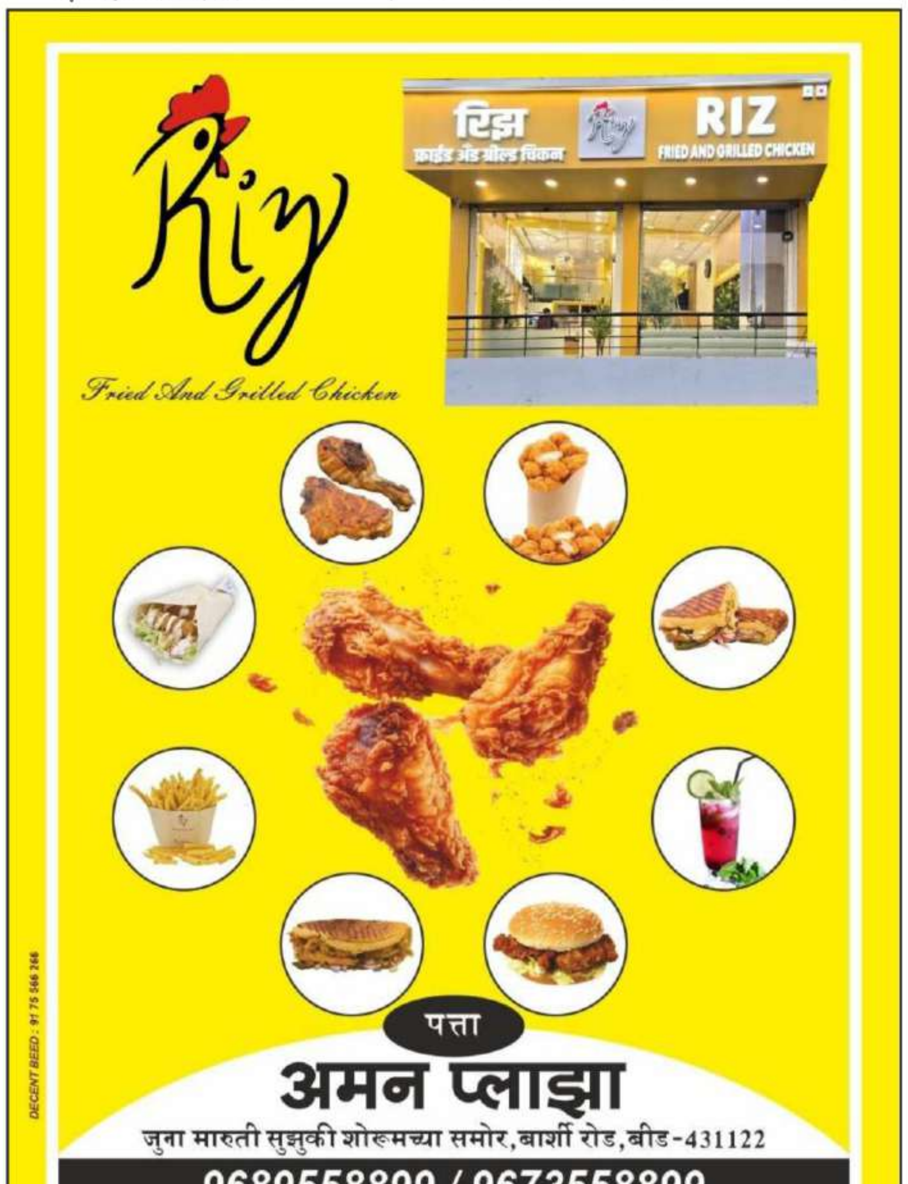

دینی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر کے زیر اہتمام آج سے ریاست گیر پیمانے پر دینی تعلیمی بیداری مہم کا آغاز

ہمارے نسلوں کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم اسلام پر جئیں اور ایمان پر مریں۔ مولانا ندیم صدیقی

۲ رجنوری ۲۰۲۵ (پریس ریلیز) موجودہ دور میں اسلام کو مٹانے کے لئے طرح طرح کی اسکیمیں اور منصوبے بنائے جا رہے ہیں، عصری تعلیم کے نام پر معصوم بچوں اور بچیوں کے دلوں پر غلط اثرات ڈالنے اور غیر اسلامی طریقہ اپنانے کی ترغیب دی جا رہی ہے، باطل تحریکیں فتنہ قادیانیت، شکیلیت، عیسائیت گوہر شاہی غیر محسوس طریقے سے مسلم سماج میں گھس کر ارتداد کا شکار بنا رہی ہے۔ ایسے ہی دینی تعلیم سے ناواقف مسلمان اور ان کے بچے اور بچیاں ارتدادی فتنوں کا شکار ہو رہی ہیں اس وقت ہمیں ان کے دین وایمان کی بقاء اور تحفظ کے لئے فکر کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ اسی پس منظر میں آل انڈیا دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے فیصلے کے مطابق یکم رجب المرجب تا ۳۰ / رجب المرجب ۱۴۴۶ھ مطابق ۲ رجنوری سے ۳۱ رجنوری ۲۰۲۵ تک ملک گیر پیمانے پر دینی تعلیمی بیداری مہم چلائی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے اردو اخبارات کے لئے جاری اپنے ایک صحافتی بیان میں کیا۔ مولانا محمد ندیم صدیقی صاحب نے دینی تعلیمی بورڈ کی خدمات اس کی سنہری تاریخ اور حضرت مولانا محمد میاں صاحب ؒ کی قربانیوں پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ موجودہ دور میں ہندوتوا سنگھٹوں کی سازشیں بھی انتہائی خطرناک ہیں ان سے امت اور ان کے نونہالوں کو بچانا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس وقت ہماری اور ہمارے نسلوں کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم اسلام پر جئیں اور ایمان پر مریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اولاد کی تربیت و اصلاح میں والدین کی کوتاہی: بچوں کی تعلیم وتربیت میں ماں باپ کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے۔ بلاشبہ والدین کی گود بچوں کی وہ پہلی درسگاہ ہوتی ہے جہاں سے شعور وآگہی اور تہذیب واخلاق کی کرن پھوٹتی ہے اور اس کی روشنی میں بچہ شاہ راہ حیات طے کرتے ہوئے منزل مقصود تک پہنچتا ہے۔ مگر صد حیف کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے اس دور میں والدین کی مصروفیت اور غفلت کے باعث بچے اسلامی اور معاشرتی تربیت سے محروم نظر آتے ہیں۔

ریاست مہاراشٹر میں دینی تعلیمی بورڈ کے صوبائی صدر مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب کی جانب سے تمام اضلاع وتعلقوں کے صدور ونظماء کے نام سرکولر جاری کرکے اپیل کی گئی ہے کہ جلد سے جلد ضلع وتعلقہ سطح پر اراکین کی ہنگامی میٹنگ لیں اور مہم میں کئے جانے والے کاموں کی ترتیب بنا کر صوبائی اور زون ذمہ داران کو رپورٹ ارسال فرمائیں۔ مولانا صدیقی نے بتایا کہ تیس روزہ مہم شروع ہونے سے پہلے کم از کم حسب ذیل کاموں کا انجام دیں (۱) شہر کے سلم بستیوں، گاؤں اور محلہ میں چوراہوں اور نمایاں مقام پر ایک ماہ کے لئے دینی تعلیمی بیداری مہم کے سلسلے میں بینرس لگائیں (۲) سلوگن اور ہینڈ بلس تیار کرکے تقسیم کریں (۳) دینی تعلیمی بورڈ کی ضلع وتعلقہ کی موجودہ کمیٹیوں کو متحرک کریں (۴) اگر موجود نہ ہوں تو جلد از جلد جدید کمیٹیاں قائم کرنے کی فکر کریں (۵) تیس روزہ مہم کے دوران یومیہ ہونے والے سبھی کاموں کا مکمل لائحہ عمل تیار کریں، مکاتب کے سلسلے میں پورے ضلع کا سروے کریں، ہر گاؤں اور محلہ کے مرد و خواتین نیز اسکولوں و کالجس کے طلباء وطالبات میں علماء کرام کے عمومی وخصوصی بیانات کروائے جائیں۔ عامۃ المسلمین سے گذارش ہے کہ اس مہم میں پوری ذمہ داری کے ساتھ حصہ لیں اور مہم کو کامیاب بنانے کی فکر کریں، یہ امت کی بنیادی ضرورت ہے اس بارے میں کوتاہی کرنے پر اللہ کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔ انہوں نے علماء کرام، ائمہ مساجد اور عامۃ المسلمین سے اپیل کی ہے کہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ محترم ایڈیٹر صاحب برائے مہربانی اس پریس ریلیز کو اپنے موقر روز نامہ میں شائع فرمائیں

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

تذکیر القرآن ترجمہ

مولانا وحید الدین خاں

سورہ المومن ۴۰

۱۸۔ اور ان کو قریب آنے والی مصیبت کے دن سے ڈراؤ جب کہ دل حلق تک آپہنچیں گے، وہ غم سے بھرے ہوئے ہوں گے۔ ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔

۱۹۔ وہ نگاہوں کی خیانت کو جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جن کو سینے چھپائے ہوئے ہیں۔ ۲۰۔ اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ اور جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرتے۔ بے شک اللہ سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔

۲۱۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ وہ ان سے، بہت زیادہ تھے قوت میں اور ان آثار کے اعتبار سے بھی جو انھوں نے زمین میں چھوڑے۔ پھر اللہ نے ان کے گناہوں پر ان کو پکڑ لیا اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ تھا۔ ۲۲۔ یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے تو انھوں نے انکار کیا۔ تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ طاقت ور ہے سخت سزا دینے والا ہے۔

۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی ہوئی دلیل کے ساتھ۔ ۲۴۔ فرعون اور ہامان اور قارون کے پاس بھیجا، تو انھوں نے کہا کہ یہ ایک جادوگر ہے، جھوٹا ہے۔ ۲۵۔ پھر جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس پہنچا، انھوں نے کہا کہ ان لوگوں کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو جو اس کے ساتھ ایمان لائیں اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھو۔ اور ان منکروں کی تدبیر محض بے اثر رہی۔

۲۶۔ اور فرعون نے کہا، مجھ کو چھوڑو، میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے رب کو پکارے، مجھ کو اندیشہ ہے کہ کہیں وہ تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں فساد پھیلا دے۔ ۲۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں نے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لی ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔

۲۸۔ اور آلِ فرعون میں سے ایک مومن شخص، جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا، وہ بولا کیا تم لوگ ایک شخص کو صرف اس بات پر قتل کردو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، حالاں کہ وہ تمہارے رب کی طرف سے کھلی ہوئی دلیلیں بھی لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا۔ اور اگر وہ سچا ہے تو اس کا کوئی حصہ تم کو پہنچ کر رہے گا جس کا وعدہ وہ تم سے کرتا ہے۔ بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہو، جھوٹا ہو۔ ۲۹۔ اے میری قوم، آج تمہاری سلطنت ہے کہ تم زمین میں غالب ہو۔ پھر اللہ کے عذاب کے مقابل ہماری کون مدد کرے گا، اگر وہ ہم پر آگیا۔ فرعون نے کہا، میں تم کو وہی رائے دیتا ہوں جس کو میں سمجھ رہا ہوں، اور میں تمہاری رہنمائی ٹھیک بھلائی کے راستہ کی طرف کر رہا ہوں۔

۳۰۔ اور جو شخص ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ اے میری قوم، میں ڈرتا ہوں کہ تم پر اور گروہوں جیسا دن آجائے۔ ۳۱۔ جیسا دن قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والوں پر آیا۔ اور اللہ اپنے بندوں پر کوئی ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ ۳۲۔ اور اے میری قوم، میں ڈرتا ہوں کہ تم پر چیخ پکار کا دن آجائے۔ ۳۳۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے۔ اور تم کو خدا سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ اور جس کو خدا گمراہ کردے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۳۴۔ اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس کھلے ہوئے دلائل کے ساتھ آئے تو تم ان کی لائی ہوئی باتوں کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہے، یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہوگئی تو تم نے کہا کہ اللہ ان کے بعد ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کو گمراہ کردیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں۔ ۳۵۔ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو۔ اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک یہ سخت مبغوض ہے۔ اسی طرح اللہ مہر کردیتا ہے ہر مغرور، سرکش کے دل پر۔

۳۶۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان، میرے لیے ایک اونچی عمارت بنا، تاکہ میں راستوں پر پہنچوں۔ ۳۷۔ آسمانوں کے راستوں تک، پس موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں، اور میں تو اس کو جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اس طرح فرعون کے لیے اس کی بد عملی خوشنما بنادی گئی اور وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا۔ اور فرعون کی تدبیر غارت ہو کر رہی۔

۳۸۔ اور جو شخص ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ اے میری قوم، تم میری پیروی کرو، میں تم کو صحیح راستہ بتا رہا ہوں۔ ۳۹۔ اے میری قوم، یہ دنیا کی زندگی محض چند روزہ ہے اور اصل ٹھہرنے کا مقام آخرت ہے۔ ۴۰۔ جو شخص برائی کرے گا تو وہ اس کے برابر بدلہ پائے گا۔ اور جو شخص نیک کام کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ جنت مین داخل ہوں گے، وہاں وہ بے حساب رزق پائیں گے۔ ۴۱۔ اور اے میری قوم، کیا بات ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھ کو آگ کی طرف بلا رہے ہو۔ ۴۲۔ تم مجھ کو بلا رہے ہو کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا شریک بناؤں جس کا مجھے کوئی علم نہیں۔ اور میں تم کو زبردست مغفرت کرنے والے خدا کی طرف بلا رہا ہوں۔ ۴۳۔ یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی طرف مجھ کو بلاتے ہو اس کی کوئی آواز نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت میں۔ اور بے شک ہم سب کی واپسی اللہ ہی کی طرف ہے اور حد سے گزرنے والے ہی آگ میں جانے والے ہیں۔ ۴۴۔ پس تم آگے چل کر میری بات کو یاد کروگے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ تمام بندوں کا نگراں ہے۔

۴۵۔ پھر اللہ نے اس کو ان کی بری تدبیروں سے بچا لیا۔ اور فرعون والوں کو برے عذاب نے گھیر لیا۔ ۴۶۔ آگ، جس پر وہ صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی، فرعون والوں کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو۔

۴۷۔ اور جب وہ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے، تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی حصہ ہٹا سکتے ہو۔ ۴۸۔ بڑے لوگ کہیں گے کہ ہم سب ہی اس میں ہیں۔ اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کردیا۔ ۴۹۔ اور جو لوگ آگ میں ہوں گے وہ جہنم کے نگہبانوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہمارے عذاب میں سے ایک دن کی تخفیف کردے۔ ۵۰۔ وہ کہیں گے، کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلیلیں لے کر نہیں آئے۔ وہ کہیں گے کہ ہاں، نگہبان کہیں گے پھر تم ہی درخواست کرو۔ اور منکروں کی پکار اکارت ہی جانے والی ہے۔

شرعی مسائل

مفتی عبدالقادر قاسمی

ختنہ کی تیاری کیسے کی جائے؟

ختنہ کا انتخاب کرنے سے پہلے، ایسے ڈاکٹر سے مشورہ کریں جو مردوں کی صحت کے مسائل میں مہارت رکھتا ہو۔ ڈاکٹر آپ کو اس طریقہ کار کے خطرات اور فوائد کی وضاحت کرے گا، اور پھر آپ اپنے لائحہ عمل کے بارے میں فیصلہ کرسکتے ہیں۔

ہم ختنہ شدہ عضو تناسل کی دیکھ بھال کیسے کریں؟

طریقہ کار کے بعد، ختنہ شدہ عضو تناسل تھوڑی سخت بعد کی دیکھ بھال کی ضرورت ہوگی. یہ علاقہ انتہائی دردناک ہوگا اور شدید تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔ جب آپ ختنہ کا انتخاب کرتے ہیں تو ڈاکٹر ہر چیز کی وضاحت کرے گا جس کا آپ کو خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ چیرا ٹھیک ہونے کے بعد، آپ پہلے کی طرح اس کی دیکھ بھال پر واپس جا سکتے ہیں۔ باقاعدہ حفظان صحت ضروری ہے۔

ہم غیر ختنہ شدہ عضو تناسل کی دیکھ بھال کیسے کریں؟

انگوٹھے کے عام اصول کے طور پر، غیر ختنہ شدہ مردوں کے لیے، جلد کی جلد کے انفیکشن کو دور رکھنے کے لیے اچھی حفظان صحت پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ڈھیلے کپڑے پہننے کی بھی سفارش کی جاتی ہے جو رگڑ کو کم کرتا ہے اور چمڑی کے نیچے smegma کے بننے سے روکتا ہے۔ باقاعدگی سے نہانا اور پیشانی کی جلد کو احتیاط سے صاف کرنا، اسے خشک ہونے دینا، فنگل انفیکشن سے بچنے کے لیے بھی ضروری ہے۔ زپ کے صدمے کو روکنے کے لیے، ہر وقت زیر جامہ پہننے کی سفارش کی جاتی ہے۔

اگر لڑکے کا ختنہ کیا جائے تو کیسے بتایا جائے؟

آپ اس بات کا تعین کرسکیں گے کہ عضو تناسل کا ختنہ کیا گیا ہے یا نہیں اس کی ظاہری شکل سے۔ ختنہ شدہ عضو تناسل میں پیشانی کی کھال نہیں ہوتی ہے، جس کی وجہ سے عضو تناسل کا سر (گلانس) بغیر کسی عضو کے ظاہر ہوتا ہے۔

اگر لڑکا غیر ختنہ شدہ ہے تو کیسے بتایا جائے؟

آپ یہ معلوم کرسکتے ہیں کہ آیا عضو تناسل پر دکھائی دینے والی چمڑی سے لڑکا غیر ختنہ شدہ ہے۔ پیشانی کی کھال عضو تناسل (گلانس) کے سر کو پیچھے ہٹاتی ہے اور ظاہر کرتی ہے

سورۃ ابراہیم – ایک مختصر تعارف

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

52 آیات اور 7 رکوع پر مشتمل یہ سورۃ:

آیت 35 کے فقرے "وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا" ......سے ماخوذ ہے۔ اس نام کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس سورۃ میں حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی سوانح عمری بیان ہوئی ہے۔ بلکہ یہ بھی اکثر سورتوں کے نام کی طرح علامت کے طور پر ہے۔ یعنی وہ سورۃ جس میں ابراہیم کا ذکر آیا ہے۔ (یہ سورۃ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکی دور کے آخر میں نازل ہوئی جبکہ حالات انتہائی مشکل ترین تھے)

اس سورۃ کا آغاز اس حقیقت کے بیان سے ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ صحیفہ رشد و ہدایت دے کر اس لئے مبعوث کیا گیا ہے کہ آپ لوگوں کو گھمبیر اندھیروں سے نکال کر ہدایت کی روشنی کی طرف لے آئیں تاکہ لوگ عزیز و حمید پروردگار کی راہ پر پورے یقین کے ساتھ گامزن ہوسکیں۔ اس کے معاً بعد یہ بتا دیا کہ منکرین حق گونا گوں بیماریوں کا شکار ہیں۔ انھوں نے آخرت کی ابدی زندگی اور اس کی دائمی نعمتوں کو پس پشت ڈال دیا ہے اور فانی زندگی کی آسائشوں اور آرائشوں پر فریفتہ ہوگئے ہیں نیز خود بھی ضلالت میں سرگرداں ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی حق کو قبول کرنے سے روکتے ہیں مزید برآں اس دین حق کو اس غلط رنگ میں پیش کرتے ہیں کہ لوگوں کے دلوں میں اس کی رغبت ہی ختم ہوجائے۔ موسیٰ علیہ السلام کا اختصار سے ذکر کیا گیا کہ وہ تورات کو لے کر آئے تاکہ لوگوں کو شاہراہ ہدایت پر گامزن کریں۔ آپ نے اپنی احسان فراموش قوم کو اپنے رب کریم کے بے پایاں انعامات کی یاد دلائی اور شکریہ ادا کرنے کی ترغیب دی۔ کفار کو تنبیہ کی کہ جو رویہ تم نے اختیار کر رکھا ہے، جو سلوک تم میرے رسول کے ساتھ کر رہے ہو اسی قسم کا سلوک تم سے پہلے کفار نے بھی اپنے اپنے انبیاء کے ساتھ کیا تھا، اُنھوں نے بڑی بے باکی اور ڈھٹائی سے اپنے رسولوں کو کہا تھا کہ بیشک تم دلائل کے انبار لگادو، جس قسم کے معجزات چاہو ہمیں دکھاؤ ہم کسی قیمت پر ایمان نہیں لائیں گے۔ بلکہ ہم تمہیں یہاں سے جلاوطن کردیں گے۔ اُنھوں نے بڑے گستاخانہ لہجے میں یہ بھی کہا تھا کہ تم ہماری طرح بشر ہی تو ہو کفار نے اپنے نبیوں کی دعوت کو ناکام بنانے اور اپنے نبیوں کو زبردستی ملک بدر کرنے کے منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کرنا شروع کردیا لیکن اللہ تعالیٰ کے غضب نے انھیں مزید مہلت نہ دی۔ وہ تمام کے تمام ہلاک و برباد کردیئے گئے۔ ان کے شاندار مکانات، حویلیاں، اللہ تعالیٰ کے اُن بندوں سے آباد ہوگئیں جنھیں وہ حقیر اور کمزور سمجھا کرتے تھے۔ محشر کو پیش آنے والے واقعات کا نقشہ اس تفصیل اور اثرانگیز انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کسی میں حق پذیری کی ادنیٰ سی صلاحیت بھی ہو تو وہ غور کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ روز محشر منکرین کی جو حالت ہوگی وہ حواس باختہ پریشان حال سر اٹھائے ہوئے اِدھر اُدھر بھاگ رہے ہوں گے۔ پیپ کا پانی انھیں پینے کیلئے ملے گا۔ ہر طرف سے موت انھیں اپنے نرغہ میں لیتے ہوئے محسوس ہوگی لیکن وہ مریں گے نہیں۔ اس روز قوم کے رؤسا اور انکے فرمانبرداروں میں جو کڑوا کسیلا مکالمہ ہوگا اس کو بھی بیان کردیا تاکہ لوگ ابھی سے محاسبہ کرلیں اور کسی ایسے شخص کی فرمانبرداری اور اطاعت گزاری شروع نہ کردیں، جو روز قیامت ان کیلئے حسرت وندامت کا باعث ہو۔ اس کے ساتھ ہی شیطان جس کی ساری عمر وہ فرمانبرداری کرتے رہے اور وہ انھیں طرح طرح کی لالچ دیتا رہا۔ اس روز جب تمام اسرار آشکار ہوں گے تو شیطان ان لوگوں کی جو عمر بھر اس کے اشارۂ آبرو پر اپنی متاع ہوش وخرد کو نثار کرتے رہے، جو حوصلہ شکن جواب دے گا وہ بھی اپنے اندر ہزاروں عبرتوں کے سامان رکھتا ہے۔ وہ صاف صاف انھیں کہہ دے گا جو وعدے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے ساتھ کئے وہ اس نے پورے کردیئے لیکن جو وعدہ میں نے تمہارے ساتھ کیا میں اس کو پورا نہیں کرسکتا۔ مجھے ملامت کرنے کا تمہیں کوئی حق نہیں۔ میں نے تو تمہیں گمراہ کرنا تھا، گمراہ کرلیا۔ یہ تمہارا کام تھا کہ اپنی عقل وخرد سے کام لیتے، اللہ تعالیٰ کے نبی کے بتائے ہوئے راستے پر گامزن رہتے۔ اب اپنی نادانی کی سزا بھگتو اور اپنے آپ کو کوسو، اس کے بعد (اس سورۃ) میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات کا تذکرہ ہے۔ ان کی پیاری پیاری دعائیں ہیں جو اُنھوں نے بڑے خلوص و نیاز سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عظمت میں پیش کیں۔ کعبہ کے شہر کیلئے اس شہر کے مکینوں کیلئے اپنی اولاد کی ہدایت اور رزق حلال کیلئے التجائیں کیں۔ ساتھ ہی عرض کیا کہ الٰہی اس لق و دق صحرا اور اس بے آب وگیاہ بیاباں میں تیرے گھر کے پڑوس میں، میں نے اپنی اولاد کو اسلئے بسایا ہے کہ وہ تیری عبادت کرتے رہیں۔ الٰہی لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت اور لگن پیدا کردے تاکہ وہ ان کے پاس کھنچ کھنچ کر چلے آئیں۔ یہ وادی جہاں سرسبز وشادابی کا دور دور تک نشان نہیں، اس وادی میں رہنے والوں کو کھانے کیلئے تازہ پھل عطا فرما۔

خلاصہ کلام یہ کہ اگر دنیا کا کوئی بھی آدمی دل کی گہرائیوں اور تدبر و تفکر کی نظر سے سورہ مذکور کا مطالعہ کرے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کو صرف اس لیے بھیجتا ہے کہ اسکے بندے گمراہی سے کنارہ کش ہوکر اللہ کی بندگی کے لیے آمادہ و تیار ہوجائیں تاکہ صراط مستقیم کی راہ پر گامزن رہ کر دنیا و آخرت میں کامیاب ہوجائیں

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی مقصد سے آخری نبی و انبیاء علیہم السلام کے سلسلہ کو ختم فرمانے والی کڑی کے طور پر مبعوث فرمائے گئے ہیں اب جو بھی آپکی لائی ہوئی دعوت کو قبول نہیں کرے گا...... وہ بھی اسی طرح نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہوجائے گا جس طرح پہلے کے گزرے ہوئے نافرمان لوگوں نے اپنے زمانے کے انبیاء کو جھٹلا کر اور نافرمانی کرکے انجام بد کو پہنچ چکے لہٰذا ہوشیار و خبردار ہوجاؤ!!!۔

شیطان جو انسان کا کھلا دشمن ہے لیکن انسان انبیاء کی ناقدری اور اپنی نادانی حماقت و جہالت کے طفیل اس کھلے دشمن کو اپنا رفیق و دوست بنالیتا ہے، یہی جھوٹا ومکار دوست (شیطان) کل روز قیامت اپنے ہاتھ اٹھالے گا یعنی اللہ تعالیٰ کے آگے دم نہ مار سکے گا اور نہ اپنے پیروؤں کی مدد کرسکے گا......، بتانا مقصود یہ ہے کہ جو لوگ اللہ کے احکامات بزریعہ انبیاء جو پہنچائے جاتے ہیں اسے فراموش کرکے کل روز قیامت اپنے آپکو بے یارو مددگار خالی ہاتھ پائیں گے۔

پھر سورہ کے اختتام پر منکرین حق، کفار ومشرکین کی تصویر سامنے رکھتے ہوئے بتلادیا گیا کہ لوگو تم اپنے آپ کو ان مشکل و ناقابل برداشت حالت {جہنم} سے بچنا چہاتے ہو تو "حق و اہل حق کی" مخالفت چھوڑ دو۔ لہٰذا سارے انسانوں کے لیے یہ قرآن مجید اب بھی وہی تعلیم پیش کررہا ہے جو تمام انبیاء علیہ السلام پیش فرما چکے ہیں، اور اللہ کے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے بھی آخری پیغام قرآن کی کی شکل میں قیامت تلک کے لیے بھیجا گیا ہے اب اس کے ذریعہ سے خبردار ہوجاؤ کہ حقیقت میں خدا بس ایک ہی ہے، اسکے سوا کوئی معبود یکتا نہیں ہے! عقل سے کام لو اسلام کی دعوت سے عداوت، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین ومخالفت چھوڑ دو اور اللہ کے سچے بندے بن جاؤ......!!!

خواجہ غریب نواز اور درس استقامت

(الحاج، مفتی) محمد شمس تبریز قادری علیمی

اللہ رب العزت عزوجل کے دوستوں اور محبوب بندوں کے تذکرے انسان کے لئے قلبی سکون کا باعث ہوتے ہیں۔ اس سے انسان کے رنج و غم دور ہوتے ہیں اور عقلِ انسانی کو جلا ملتی ہے۔ محبوبانِ خدا کی سیرت سے اچھے آداب واخلاق اور عزم واستقامت کا درس ملتا ہے۔ اولیاء کرام یہ وہ مقدس ہستیاں ہیں جنہیں خالق کائنات نے اپنے فضل وکرم سے گمراہوں کی ہدایت، سرکشوں کی اصلاح اور حق و باطل کے درمیان امتیاز پیدا کرنے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کا نسب نامہ رسول کائنات ﷺ سے لے کر آپ کی ذات اقدس تک نہ صرف دینداری اور پرہیزگاری میں ممتاز ہے بلکہ اس میں مخلوق کی رہبری کے لئے بعض اماموں کی مقدس ہستیاں بھی نظر آتی ہیں۔ یہ حضرات فقر و درویشی اور بزرگی میں یگانۂ روزگار ہوئے ہیں۔ خواجۂ خواجگاں بلحاظ نسب نامۂ پدری حسینی اور بموجب شجرۂ مادری حسنی سید ہیں۔ والد کا نام خواجہ سید غیاث الدین اور والدہ کا نام بی بی اُمّ الورع المعروف بہ بی بی ماہِ نور ہے۔ آپ کے والد بزرگوار حضرت سید غیاث الدین بہت متقی پرہیزگار تھے اور مشائخ خراسان میں ممتاز تھے، خاندانی شرافت کے ساتھ صاحب دولت وثروت بھی تھے۔

ولادت باسعادت: سنہ ولادت میں عام مورخین کا اختلاف ہے۔ ایک روایت کے مطابق ۱۴، رجب المرجب ۵۳۷ھ ہے۔ غالب رجحان ۵۳۰ھ مطابق ۱۵، مارچ ۱۱۳۶، بروز یکشنبہ ہے۔ آپ کی جائے ولادت میں اختلاف ہے، صحیح قول کے مطابق آپ کا آبائی وطن سنجرستان یعنی سنجر یا سیسان ہے اور جائے ولادت اصفہان ہے۔ آپ کا بچپن عام بچوں کی طرح نہ تھا بلکہ ایام رضاعت میں بھی شانِ غریب نوازی کا اظہار فرماتے تھے" دودھ پینے کے زمانہ میں جب کوئی عورت اپنا بچہ لے کر آپ کے گھر آجاتی اور اس کا بچہ دودھ پینے کے لئے روتا تو آپ کی والدہ آپ کا اشارہ سمجھ جاتیں اور آپ کا دودھ اسے پلادیتیں۔ اس نظارے سے آپ بہت خوش ہوتے اور فرط مسرت سے ہنستے۔ تین چار سال کی عمر کے زمانہ میں آپ اپنے ہم عمر بچوں کو بلاتے اور انہیں کھانا کھلاتے تھے۔ چھوٹی سی عمر میں ایک مرتبہ عید کے موقع پر خواجہ غریب نواز عمدہ لباس پہنے ہوئے نماز کے لئے جارہے تھے، راستے میں آپ نے ایک نابینا لڑکے کو پھٹے پرانے کپڑوں میں دیکھا، یہ دیکھ کر آپ کو اس پر رحم آگیا اسی وقت اپنے کپڑے اتار کر اس بچے کو دے دیئے اور اس کو اپنے ساتھ عیدگاہ لے گئے۔ آپ اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ کبھی کھیل کود میں شریک نہ ہوتے تھے۔ آپ کا نشوونما خراسان میں ہوا، ابتدائی تعلیم کے متعلق کتابوں میں تفصیلات نہیں ملتیں مگر حال کے ایک تذکرہ میں لکھا ہے کہ ابتدائی تعلیم آپ نے گھر پر حاصل کی۔ نو سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا بعدازاں آپ سنجر کے مدرسے میں داخل ہوگئے یہاں آپ نے تفسیر، حدیث اور فقہ کی تعلیم حاصل کی اور تھوڑے عرصے میں بہت زیادہ علم حاصل کرلیا۔ (سیرت غریب نواز)

درسِ استقامت: خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کی زندگی میں استقامت کا پہلو نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔ پیرو مرشد کی صحبت وخدمت میں تقریباً ۲۰/سال تک مکمل استقامت کے ساتھ قائم رہے اور آقائے کریم ﷺ کی بارگاہ سے اجمیر شریف تک راستے میں بے شمار مواقع ایسے آئے جہاں آپ نے ہمت وشجاعت اور استقامت کا مظاہرہ فرمایا۔ حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی خوبیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ آپ مشکلات ومصائب سے گھبراتے نہیں، بلکہ اس کے لئے مستعد اور تیار رہتے۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں بیس سال تک اپنے پیرومرشد کی خدمت میں حاضر رہا، میں نے کبھی نہ سنا کہ آپ نے اپنی صحت وسلامتی کی دعا مانگی ہو بلکہ آپ کی زبانِ فیض الہام پر یہ دعا جاری رہتی کہ خدا! جہاں کہیں کوئی درد وغم اور مصیبت ہو اسے معین الدین کے لئے نامزد کردے۔ ایسے موقع پر میں جسارت کرتے ہوئے عرض کرتا: حضور! یہ کیسی دعا ہے جو آپ کررہے ہیں۔ فرماتے: جب کسی مسلمان کو سخت درد و آزمائش یا بیماری میں مبتلا کیا جاتا ہے تو یہ آزمائش اس کے لئے صحت ایمان کی دلیل ہوجاتی ہے اور وہ ان مصائب کی وجہ سے گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہوجاتا ہے کہ گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ (مونس الارواح مترجم بحوالہ: خواجہ غریب نواز حیات وتعلیمات کا ایک مختصر جائزہ)

ملک ہند میں اپنا تبلیغی مشن شروع کرنے سے پہلے پانچ سال تک ملتان میں رہ کر ہندوستان کی زبان سیکھی۔ حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ جس دور میں ہندوستان میں وارد ہوئے تھے۔

آزمائش

خان نوشین دوست محمد

(ایف وائے بی اے) مہاراشٹر کالج آف آرٹس سائنس اینڈ کامرس

آزمائش زندگی کا حصہ ہے انسان روزانہ کوئی نہ کوئی مرحلے سے گزرتا ہے آزمائش ایک ایسی حالات ہے جس سے گزر کے انسان بہت ساری چیزوں کو جان پاتا ہے آزمائش سے گزرتے وقت انسان اپنے اندر موجود صبر ہمت طاقت اور توکل کو بخوبی طور پہ دیکھ پاتا ہے اسے سمجھ پاتا ہے بعض دفعہ آزمائشیں بہت بڑی بڑی ثابت ہوتی ہے اور بعض دفعہ آزمائشیں بہت معمولی سی ہوتی ہے بات یہ ہے کہ ہماری آزمائشیں چھوٹی ہو یا بڑی ہو ہمیں اسے پار کرنا آنا چاہئیے بھلے وقت کیوں نہ لگے اور اسے پار کرنے کے لیے ہمارے اندر صبر اور ہمارے پروردگار پہ توکل رکھنا بہت ضروری ہے کیونکہ بنا رب تعالی پہ بھروسہ رکھ کر ہم کسی بھی آزمائش سے باہر نکل نہیں سکتے آزمائش میں زندگی کی مختلف پیچیدگیاں موجود ہوتی ہیں ہمیں بعض دفعہ ایسا لگتا ہے کہ صرف ہم ہی کیوں اس آزمائش میں مبتلا ہے۔ ہمیں ہمارے آزمائشوں کے مرحلے کے دوران اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ہم شکوہ سے زیادہ اپنے پروردگار کا شکر ادا کریں اپنی مشکلات کو صبر، تحمل اور دعا کے ساتھ برداشت کرنا سیکھیں اس چیز سے نہ صرف انسان کا ایمان مضبوط ہوتا ہے بلکہ اس کی شخصیت بھی ابھرتی ہے۔ لیکن ہم سب شکر سے زیادہ شکوہ ہی کرتے ہیں چاہے کوئی بھی پریشانی، مشکلات ہمارے سر پر ہو ہم اس وقت یہی سوچتے ہیں کہ یہ ہمارے ساتھ ہی کیوں ہوا؟ ہم ہی کیوں اس چیز میں پھنس گئے جب کہ ہمارے اللہ سبحانہ وتعالی نے خود قران میں فرمایا ہے: "وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ" 1. **سورۃ البقرہ** (155-157)

ترجمہ: " اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کچھ خوف، بھوک اور مال، جان اور پھلوں کی کمی سے۔ اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ وہ لوگ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

2. **سورۃ البقرہ** (286:2) "لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا "

ترجمہ: " اللہ کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔"

یہ آیاتیں ہمیں یہ یاد دلاتی ہیں کہ آزمائشیں زندگی کا حصہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے کے ایمان، صبر اور استقامت کو جانچنے کے لیے ہوتی ہیں۔ صبر، دعا اور اللہ پر بھروسہ ان آزمائشوں کا بہترین جواب ہے۔

والدین کیلئے سنہرے اصول

از۔ ڈاکٹر سید آصف عمری، حیدرآباد

اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کے بعد بندوں میں ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے اور ان کی خدمت کرے کی تاکید کی گئی۔ اولاد والدین کے لئے قدرت کا انمول تحفہ ہے۔ اس تحفہ کی قدر کریں اور یہ آپ کے پاس بطور امانت بھی ہے ان کو نیک بنانے اور ان کی فطرت وشریعت کے مطابق تعلیم وتربیت کرنے کی پرورش تو جانور بھی کرتے ہیں کمال یہ ہے کہ ان کی صحیح اسلامی اصولوں پر تربیت کی جائے ماں باپ کے لئے یہ جہاد سے کم نہیں۔ دور حاضر میں والدین کی لاپرواہی غفلت اور عدم دلچسپی کی وجہ سے بچے مغربی کلچر اور بے دینی طرز معاشرت سے تباہ و برباد ہورہے ہیں۔ بچپن سے ان کی تربیت اور کردار سازی نہ کی گئی تو یہ بڑے ہوکر باغی، نافرمان اور قوم وملت کے لئے مصیبت اور پریشانی کا باعث بنیں گے۔ بہت بڑی ذمہ داری ہے ماں باپ پر اولاد کو نیک بنانے کی، اگر آپ ان کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک اور مرنے کے بعد ایصال ثواب کا ذریعہ بنانا چاہتے ہیں تو مندرجہ اسلامی اصول کو سختی کے ساتھ اپنائیں اور اپنا فرض ادا کریں۔

(۱) ماں کی گود بچہ کی پہلی درسگاہ ہے لہٰذا دیندار تعلیم یافتہ بااخلاق لڑکی کو بہو بنائیں تاکہ ان سے ہونے والی اولاد نیک اور صالح ہو یہ بنیادی اصول ہے۔ (۲) بچوں کی ابتدائی تعلیم کے لئے ایسے اسکولس کا انتخاب کریں جہاں دینی تعلیم وتربیت کا نظم ہو اور وہ غیر اسلامی طریقہ تعلیم سے بھٹکنے نہ پائے۔ (۳) ماں بچوں کو شب وروز کی ضروری دعائیں یاد کرائیں اور صبح وشام سونے جاگنے، کھانے پینے اور دیگر اسلامی دعاؤں کے ساتھ اسلامی آداب و اخلاق سکھائیں یہ گھر میں ہی ہونی چاہئے۔ (۴) بچوں کو کلمہ طیبہ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا معنیٰ مفہوم اور اس کے شرائط بتائیں۔ (۵) بچوں کو پیدا کئے جانے کا مقصد بتائیں اور اللہ تعالیٰ کا تعارف ذہن نشین کردیں۔ (۶) بچوں کو جہنم کی آگ اور عذاب قبر کے متعلق کم خبر دیں تاکہ ان کے ذہنوں میں اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ تصور پیدا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے پاس صرف عذاب ہے۔ (۷) بچوں کے دلوں میں اللہ کی محبت پیدا کریں اور جنت کی نعمتوں اور جہنم کے عذاب سے بھی واقف کروائیں۔ (۸) بچوں کو تنہائی اور اکیلے پن میں غلط اور بڑا کام کرنے سے ڈرائیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہر حال میں اور ہر جگہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔ (۹) بچوں کو بسم اللہ، سبحان اللہ، اللہ اکبر، ماشاء اللہ، جزاک اللہ کب کہیں بتائیں اور ان کلمات کی وضاحت کریں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
E SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اسدالدین اویسی کی درخواست کی سنوائی سے سپریم کورٹ کا اتفاق

نئی دہلی (پی ٹی آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کے روز اے آئی ایم آئی ایم سربراہ اسدالدین اویسی کی درخواست پر غور کرنے سے اتفاق کرلیا جس میں 1991 کے عبادت گاہوں سے متعلق قانون کے موثر نفاذ کا مطالبہ کیا گیا ہے جو یہ کہتا ہے کہ کسی بھی عبادت گاہ کے مذہبی کردار کو برقرار رکھا جائے جیسا کہ وہ 15 اگست 1947 کو تھا۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار پر مشتمل بنچ نے اویسی کی درخواست کو اس مسئلہ پر زیر التوا مقدمات کے ساتھ منسلک کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ اس پر 17 فروری کو ان کے ساتھ غور کیا جائے گا۔ ابتدا میں وکیل نظام پاشاہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسدالدین اویسی کی طرف سے پیش ہوئے اور کہا کہ عدالت کو اس مسئلہ پر مختلف درخواستوں کے بارے میں واقف کرایا جاچکا ہے۔ آپ تازہ درخواست کو بھی ان کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ہم اسے منسلک کردیں گے۔ اویسی نے 17 دسمبر 2024 کو ایڈوکیٹ فضیل احمد ایوبی کے ذریعہ درخواست داخل کی تھی۔ بہرحال چیف جسٹس آف انڈیا کی زیر صدارت بنچ نے 12 دسمبر کو 1991 کے قانون کے خلاف مماثل درخواستوں کی ایک کھیپ پر

اقدام کرتے ہوئے تمام عدالتوں کو مساجد اور درگاہوں سے متعلق نئے مقدمات کی سماعت کرنے یا انہیں قبول کرنے اور مذہبی مقامات کے دوبارہ حصول کے لئے دائر کئے گئے کیس پر کوئی عبوری یا قطعی فیصلہ صادر کرنے سے روک دیا تھا۔ خصوصی بنچ تقریباً 6 درخواستوں کی سماعت کررہی ہے جن میں وکیل اشونی اُپادھیائے کی طرف سے دائر کی گئی سرکردہ درخواست بھی شامل تھی جس میں عبادت گاہوں (خصوصی دفعات) ایکٹ 1991 کی مختلف دفعات کو چیلنج کیا گیا تھا۔ 1991 کا قانون کسی بھی عبادت گاہ کی تبدیلی پر پابندی عائد کرتا ہے اور کسی بھی عبادت گاہ کے مذہبی کردار کو برقرار رکھنے جیسا کہ وہ 15 اگست 1947 'کو تھا' کا نظم کرتا ہے۔ بہرحال ایودھیا میں واقع رام جنم بھومی۔ بابری مسجد تنازعہ کو اس کے دائرہ کار سے باہر رکھا گیا تھا۔ اویسی کی درخواست میں مرکز کو یہ ہدایت دینے کی گزارش کی گئی کہ اس قانون کو موثر طور پر نافذ کیا جائے اور مختلف واقعات کا حوالہ دیا گیا جہاں کئی عدالتوں نے ہندو درخواست گزاروں کی درخواستوں پر مساجد کے سروے کا حکم دیا ہے۔ ملک کی سب سے بڑی عدالت نے 12 دسمبر 2024 کو مختلف ہندو فریقوں کی جانب سے دائر کئے گئے 18 مقدمات جن کے ذریعہ 10 مساجد بشمول وارانسی کی گیان واپی مسجد' متھرا کی شاہی عیدگاہ مسجد اور سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے اصل مذہبی کردار کا پتہ چلانے کی درخواست شامل ہے' میں کارروائی پر موثر روک لگادی تھی۔

بیوی کا پردہ نہ کرنا طلاق لینے کی کوئی بنیاد نہیں ہوسکتا: الٰہ آباد ہائی کورٹ

پریاگ راج: الٰہ آباد ہائی کورٹ نے بیوی کے پردہ نہ کرنے کو طلاق کی بنیاد ماننے سے انکار کردیا ہے۔ عدالت نے شوہر کی اس دلیل کو ماننے سے انکار کردیا ہے کہ بیوی کا پردہ نہ کرنا طلاق لینے کا بنیاد بن سکتا ہے۔ تاہم، شادی کو ختم کرنے کا مطالبہ کرنے والی اپیل کو قبول کرتے ہوئے، عدالت نے فیصلہ کیا کہ کسی بھی قسم کے نفقہ کا کوئی انتظام نہیں ہوگا۔ عدالت نے ظلم کے معاملے میں یہ دعویٰ ماننے سے انکار کردیا کہ بیوی آزاد خیال کی تھی، جو بازار اور دیگر مقامات پر جاتی تھی اور پردہ نہیں کرتی تھی۔ یہ حکم جسٹس سومترا دیال سنگھ اور جسٹس ڈونادی رمیش کی ڈویژن بنچ نے غازی پور کے رہنے والے ایک شوہر کی ذہنی اذیت کے باعث طلاق لینے کی بنیاد پر دائر کی گئی اپیل کی سماعت کرتے ہوئے دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ آزاد خیال بیوی یا ہونے کی وجہ سے جو خود سفر کرتی ہے یا سول سوسائٹی کے دیگر ارکان سے بغیر کسی ناجائز یا غیر اخلاقی تعلق میں داخل ہوتی ہے اسے ظلم نہیں کہا جاسکتا۔ شوہر نے کہا کہ اگر بیوی پردہ نہیں کرتی تو اسے ذہنی ظلم کی بنیاد پر طلاق لینے کا حق ہے۔ ڈویژن بنچ نے کہا کہ جہاں اس طرح کی حرکتوں اور دیگر کاموں کو بیوی سے منسوب کیا گیا ہے، انہیں ذہنی اذیت کے طور پر قبول کرنا مشکل ہے۔ دراں حالے کہ وہ دونوں فریق تعلیم یافتہ ہیں۔ ڈویژن بنچ نے بیوی کی جانب سے لگائے گئے الزام پر کارروائی نہ کرنے کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے کہا کہ شوہر نے ایسی حرکتوں کو وقت یا جگہ کی تفصیلات کے ساتھ بیان نہیں کیا اور نہ ہی وہ اس سلسلے میں ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ جہاں تک بیوی کی جانب سے غیر اخلاقی تعلقات کے الزام کا تعلق ہے، شوہر کی جانب سے کوئی حتمی ثبوت فراہم نہیں کیا جاسکا۔ بیوی کے پنجابی بابا کے ساتھ غیر اخلاقی تعلقات کے الزام کے حوالے سے کوئی اور سچائی ثابت کرنے کی کوشش نہیں کی گئی اور نہ ہی کوئی براہ راست یا قابل اعتماد ثبوت فراہم کیا جا سکا۔ فیملی کورٹ کے روبرو ثابت ہوا کہ پنجابی بابا اپیل گزار کی رہائشی کالونی میں رہتا تھا اور علاقہ مکینوں کی مخالفت کی وجہ سے وہ وہاں سے جانے پر مجبور ہوا۔ لیکن یہ ثابت نہیں ہو سکا کہ پنجابی بابا کے اپیل کنندہ کی بیوی کے ساتھ کوئی غیر اخلاقی یا دیگر تعلقات تھے۔

مختار انصاری کی جیل میں موت پر عدالت عظمیٰ کا فیصلہ

یوپی سرکار کو دی ہدایت، ۲ ہفتے کے اندر تمام متعلقہ رپورٹس پیش کرے

نئی دہلی: آج سپریم کورٹ میں معروف باہوبلی اور سابق ایم پی مختار انصاری کی جیل میں موت پر سوال اٹھانے والی عمر انصاری کی درخواست پر سماعت ہوئی۔ پیش ہونے والے وکیل کپل سبل نے دلیل دی کہ مختار کی موت کی عدالتی انکوائری کرائی گئی ہے، لیکن انہیں ابھی تک عدالتی انکوائری کی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ہے۔ سپریم کورٹ نے اتر پردیش حکومت کو حکم دیا ہے کہ وہ مختار انصاری کی میڈیکل رپورٹ، مجسٹریٹ رپورٹ اور ان کی موت کی عدالتی تحقیقاتی رپورٹ 2 ہفتوں کے اندر عمر انصاری کو فراہم کرے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ گزشتہ سال مارچ کے مہینے میں ان کی طبیعت بگڑنے کے بعد مختار انصاری کو باندہ ڈسٹرکٹ جیل سے رانی درگاوتی میڈیکل کالج لے جایا گیا تھا، جہاں ان کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا تھا۔ مختار کے اہل خانہ نے انصاری کو جیل میں سلو پوائزن دینے کا الزام لگایا تھا۔ افضال انصاری نے بھی اس وقت الزام لگایا تھا کہ مختار کو سلو پوائزن دیا گیا تھا۔ افضال نے کہا تھا کہ ''مختار نے بتایا تھا کہ انہیں تقریباً 40 دن پہلے زہر دیا گیا تھا اور حال ہی میں شاید 19 یا 22 مارچ 2024 کو دوبارہ ایسا کیا گیا۔ جس کے بعد ان کی حالت مزید خراب ہوگئی۔'' افضال نے کہا تھا کہ 21 مارچ کو زہر دیا گیا تھا۔ بارہ بنکی عدالت میں ڈیجیٹل میڈیم کے ذریعے ایک کیس کی سماعت کے دن مختار کے وکیل نے عدالت میں ایک درخواست دائر کی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ان کے موکل کو جیل میں سلو پوائزن دیا گیا ہے جس کی وجہ سے ان کی حالت بگڑتی جارہی ہے۔ وہیں مختار کے بیٹے عمر انصاری نے الزام لگایا کہ ان کے والد کو جیل میں سلو پوائزن دیا گیا۔ تاہم حکام نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ عمر نے کہا کہ میرے والد نے ہمیں بتایا تھا کہ انہیں 'سلو پوائزن' دیا جارہا ہے۔ اب پورا ملک اس کے بارے میں جانتا ہے۔

حکومت کے پاس ملک میں اقتصادی اتھل پتھل کا کوئی حل نہیں ہے: کھڑگے

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ ملک میں اقتصادی بدحالی اور اتھل پتھل کا دور جاری ہے اور اس کے آثار واضح طور پر نظر آرہے ہیں، لیکن حکومت اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے اقدامات نہیں کررہی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ملک کی موجودہ اقتصادی حالت کے لیے مودی حکومت ذمہ دار ہے اور اس نے یہ اقتصادی بحران پیدا کیا ہے لیکن مودی حکومت کے پاس اس بحران سے نمٹنے کا کوئی حل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا۔ ''مودی حکومت کے پاس خود سے پیدا ہونے والی اقتصادی بدحالی اور اتھل پتھل کا کوئی حل نہیں ہے۔ سات اشارے جو عام ہندوستانیوں کی زندگیوں میں افراتفری کی عکاسی کرتے ہیں ان میں گولڈ لون میں 50 فیصد اضافہ اور گولڈ لون نان پرفارمنگ لون (این پی اے) میں 30 فیصد اضافہ شامل ہے۔ نجی کھپت۔ کنبوں کے ذریعہ خریدے گئے سامان اور خدمات کی کل قیمت۔ گزشتہ آٹھ سہ ماہی کے دوران سست ہوئی ہے اور کووڈ سے پہلے کی سطح پر بحال نہیں ہوئی ہے۔'' کانگریس صدر نے کہا۔ ''کاروں کی فروخت میں اضافہ چار سال کی کم ترین سطح پر آگیا ہے۔ گزشتہ پانچ برسوں میں 2019-2023، انجینئرنگ، مینوفیکچرنگ، پراسیس اور انفراسٹرکچر ڈی ایم پی آئی شعبوں میں تنخواہوں میں صرف 0.8 فیصد کی کمپاؤنڈ سالانہ شرح سے اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ آٹھ سہ ماہی میں خوراک کی افراط زر اوسطاً 7.1 فیصد رہی ہے۔ ضروری اشیا پر جی ایس ٹی کی شکل میں بالواسطہ ٹیکس گھریلو بچت کو کم کررہا ہے جو کہ 50 سال کی کم ترین سطح پر ہے''۔ انہوں نے کہا۔ ''گھریلو مالی واجبات اب جی ڈی پی کے 6.4 فیصد پر کھڑے ہیں جو دہائیوں میں سب سے زیادہ ہے۔ روپیہ اب تک کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے، جس کی وجہ سے غیر ملکی فنڈز نکل گئے اور چھوٹے سرمایہ کاروں کو لاکھوں کروڑوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔''

بی جے پی ایم ایل اے پر مبینہ حملہ، موٹر سائیکل سوار کی فائرنگ، تفتیش شروع

لکھیم پور کھیری: بھاجپا ایم ایل اے سوربھ سنگھ سونو لکھیم پور کے محلہ شیو کالونی میں رہتے ہیں۔ وہ بدھ کی رات کھانا کھانے کے بعد اپنے گھر کے باہر چہل قدمی کررہا تھا کہ دو نوجوانوں نے اس کے ساتھ جھگڑا کیا۔ نوجوانوں نے ہوائی فائرنگ کی جس سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ بدھ کی رات لکھیم پور کھیری کے صدر کوتوالی کے محلہ شیو کالونی میں فائرنگ سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ محلہ کے رہنے والے کسٹہ بی جے پی ایم ایل اے سوربھ سنگھ سونو کے ساتھ دو تین نوجوانوں کا جھگڑا ہوگیا۔ نوجوانوں نے ہوائی فائرنگ کی۔ اس کے بعد ملزم وہاں سے فرار ہوگیا۔ بتایا جارہا ہے کہ نوجوان ایم ایل اے کی رہائش گاہ کے قریب سڑک پر کھڑے تھے۔ جب بی جے پی ایم ایل اے نے روکا تو نوجوانوں نے جھگڑا شروع کردیا اور فائرنگ کرکے بھاگ گئے۔ خوش قسمتی تھی کہ کسی کو گولی نہیں لگی۔ پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔ آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کو چیک کیا جارہا ہے۔ تاحال ملزمان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ بی جے پی ایم ایل اے سوربھ سنگھ سونو شہر کے محلہ شیو کالونی میں رہتے ہیں۔ بدھ کی دیر رات، وہ اپنی بیوی، بلاک چیف میٹولی خوشبو سنگھ کے ساتھ اپنے گھر کے باہر سڑک پر چل رہے تھے۔ اس کی رہائش گاہ کے پاس دو نوجوان کھڑے تھے۔ ایم ایل اے نے انہیں وہاں سے جانے کو کہا۔ اس پر دونوں نوجوان مشتعل ہوگئے اور ایم ایل اے سے بحث کرنے لگے۔ نوجوانوں نے فائرنگ کر دی۔ پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی وہ وہاں سے بھاگ گئے۔ ایم ایل اے نے رات ہی پولیس کو معاملے کی اطلاع دی۔ اطلاع پر کوتوالی پولیس پہنچ گئی۔ آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی اسکیننگ شروع کردی۔ تاہم ابھی تک ملزمان کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ سٹی کوتوال امبر سنگھ نے بتایا کہ ملزم نوجوانوں کی تلاش کے لیے پولیس کی دو ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ اسے جلد گرفتار کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

۷ر انسپکٹرز سمیت ۹ر پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج

کانپور: یوپی کے کانپور سے ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں جب کلیان پور تھانہ انچارج نے تھانے میں درج مقدمات کی کیس ڈائری حاصل کی تو بہت ہی چونکا دینے والی اور حیران کن معلومات سامنے آئیں، جن میں تھانے میں درج 11 کیسز سامنے آئے تفتیش کاروں نے لاپتہ کیا اور عدالت میں داخل نہیں ہوا۔ اس معاملے میں ملوث 7 سب انسپکٹر سمیت 9 پولیس اہلکاروں کے خلاف کلیان پور تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ ان میں سے زیادہ تر انسپکٹر اس وقت تھانے میں تعینات نہیں ہیں۔ ملزم پولیس اہلکاروں کو بھی جواب کے لیے طلب کرلیا گیا ہے۔ کلیان پور تھانے میں تعینات ہیڈ منشی پرتاپ بھان سنگھ نے بتایا کہ انسپکٹر انچارج کے حکم پر تھانہ انچارج سدھیر کمار سنگھ نے جب ملزم کی کیس ڈائری کے بارے میں دریافت کیا تو بہت تھانے میں درج ہونے والے 11 مقدمات میں سے 10 کی کیس ڈائریاں ملی ہیں، لیکن وہ عدالت میں داخل نہیں ہوسکے۔ ایک کیس کی کیس ڈائری بھی دستیاب نہیں ہے۔

پونیت کھرانہ خودکشی کیس:

سی سی ٹی وی فوٹیج نے بیوی کو کیا بے نقاب

نئی دہلی: '' طلاق چل رہی ہے تو بزنس سے تھوڑی ہی نہ نکال دو گے، پھر کہو گے، اگر تم نے مجھے دھمکی دی تو میں خودکشی کر لوں گا'' اس گفتگو کے بعد دہلی کے پونیت کھرانہ نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ پونیت کھرانہ نے 2016 میں مانیکا پاہوا نامی لڑکی سے شادی کی۔ اس کے بعد دونوں نے مل کر مشہور ووڈ باکس کیفے شروع کیا۔ کاروبار اچھا چل رہا تھا لیکن شادی کے ایک سے ڈیڑھ سال بعد ہی ان کے تعلقات تنازعات میں گھرے ہوئے تھے۔ پھر ان کی طلاق کا معاملہ باہمی رضامندی سے عدالت میں پہنچا۔ اس معاملے پر بحث کا ایک اور دور عدالت میں ہونا تھا، لیکن اس سے پہلے 30 دسمبر کی رات ووڈ باکس کیفے کے شریک مالک پونیت کھرانہ نے اپنی اہلیہ مانیکا کو فون کیا۔ فون پر دونوں کے درمیان 15 منٹ تک کافی بحث ہوتی رہی۔ اس فون کال کے بعد دہلی کے ماڈل ٹاؤن علاقے میں رہنے والے پونیت کھرانہ نے بنگلورو کے اتل سبھاش جیسا قدم اٹھایا۔ پونیت کے اہل خانہ کے مطابق مانیکا سے فون پر بات کرنے کے بعد اس کے بیٹے نے اپنے فون پر ایک ویڈیو ریکارڈنگ کی جس میں اس نے اپنی بیوی مانیکا اور اس کے خاندان کے افراد پر اس کی جائیداد اور کاروبار میں ملوث ہونے اور خودکشی پر اکسانے کا الزام لگایا۔ پونیت کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ مانیکا نے طلاق کے تصفیہ کے لیے پانچ مطالبات کیے تھے جن میں ماہانہ 70,000 روپے اور وکیل کی فیس کی ادائیگی بھی شامل تھی، اور ان کو پورا نہ کرنے کی صورت میں پونیت اور اس کے اہل خانہ کو جیل بھیجنے کی دھمکی دی تھی۔ پونیت کا خاندان اب انصاف کا مطالبہ کررہا ہے۔ پونیت کے اہل خانہ نے دہلی کی ماڈل ٹاؤن پولیس پر پونیت کی آخری ویڈیو خاندان کے حوالے نہ کرنے کا الزام بھی لگایا ہے۔ دہلی پولیس یہ بھی کہہ رہی ہے کہ پونیت نے ویڈیو بنایا لیکن فون ضبط کرنے کی وجہ تحقیقات بتارہی ہے۔ حالانکہ دہلی پولیس نے پونیت کی خودکشی کا ویڈیو کسی کے ساتھ شیئر نہیں کیا ہے لیکن پونیت اور مانیکا کے درمیان لڑائی کا ایک سی سی ٹی وی ویڈیو بھی ہے۔ جو اس وقت پورے سوشل میڈیا پر وائرل ہے۔ اس ویڈیو میں مانیکا پونیت کو دھمکی دیتی نظر آرہی ہیں۔ وہ کہہ رہی ہے کہ تمہارے محلے میں جاکر شور مچائے گی اور پھر فون پر روئے گی۔ نئے سال کے آغاز کے موقع پر ملک کے دارالحکومت سے آنے والی یہ خبر واقعی دل دہلا دینے والی تھی۔ اب انصاف کی امید صرف پولیس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات پر ہے۔ اب تک کی تازہ ترین خبر یہ ہے کہ پولیس نے اس خودکشی کیس میں ایف آئی آر بھی درج نہیں کی ہے۔

یتی نرسمہانند پولیس حراست میں

بعد ازاں رِہا، بھاگوت کو بنایا نشانہ

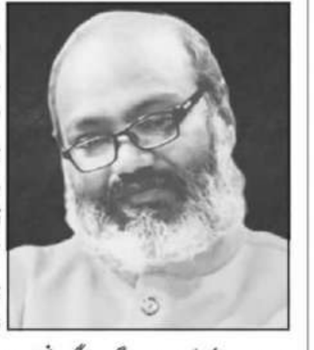

مرادآباد: ہندو سماج پارٹی کے ریاستی صدر سے ملنے غازی آباد سے آئے سوامی یتی نرسمہانند سرسوتی کو مرادآباد شہر میں داخل ہونے سے پہلے ہی پولیس نے روک لیا۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے بعد انہیں رہا کردیا گیا۔ اس دوران آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے بیان پر یتی نرسمہانند کا رویہ سخت رہا۔ یتی نرسمہانند نے کہا کہ موہن بھاگوت بھگوان نہیں ہیں۔ ہمارے مندر جہاں بھی ہیں، وہاں ان کی تلاشی لی جائے۔ وہیں ڈاسنا مندر کے مہنت یاتی نرسمہانند نے مہاکمبھ میں کسی بھی مسلمان کے داخلے پر پابندی لگانے کی وکالت کی۔ انہوں نے کہا کہ سابق کرکٹر محمد کیف کا کمبھ کے آغاز سے قبل جمنا ندی میں نہانا غلط ہے۔ خیال رہے کہ غازی آباد سے مرادآباد آئے سوامی یتی نرسمہانند مرادآباد کی ہندو سماج پارٹی کے ریاستی صدر پریانشو جوشی سے ملنے آرہے تھے۔ تاہم پاک باڑہ پولیس نے ایک بجے کے قریب حراست میں لے کر ڈیڑھ گھنٹے کے بعد چھوڑ دیا۔ پھر وہ غازی آباد واپس چلے آئے۔ اس درمیان یتی نرسمہانند کا دعویٰ تھا کہ، ہمارے مبینہ طور پر ہندوؤں کے مندر جہاں کہیں بھی ہیں، انہیں تلاش کیا جانا چاہیے۔ یتی نرسمہانند نے کہا کہ ہم کمبھ میں دھرم سنسد منعقد کرنے والے تھے، لیکن پولیس نے ہمیں روک دیا۔

صغریٰ بی بی محمد یوسف رئیس اردو ہائی اسکول تلولی کی

بین المدارس تاریخ شہریت کوئز میں زبردست کامیابی

بھیونڈی: ۲۸ دسمبر بروز سنیچر شہر سے متصل اہم تعلیمی ادارہ صغریٰ بی بی محمد یوسف رئیس اردو ہائی اسکول نے حال ہی میں کامیابیوں کے سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہیں ادارہ نے النور گرلز ہائی اسکول۔ بھیونڈی میں منعقد گیارہواں بین المدارس تاریخ شہریت کوئز میں شرکت کی جہاں ادارہ کو مقابلے کا اول انعام حاصل ہوا ملحوظ ہوں کہ اس کوئز میں بھیونڈی اور مضافات سے کل ۱۸ اسکولوں نے شرکت کی تھی اس شاندار کامیابی پر اسکول کی نمائندگی کرنے والے طلبہ (صالحا سلمان ٹھیٹو ہدیٰ رضوان نجے، عائش التمش گورے) نیز ان طلبہ کی رہنمائی کرنے والی استانی صاثمہ تقی پٹیل کو مجلس انتظامیہ اقراء ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، ہیڈ ماسٹر و تمام اسٹاف کی جانب سے مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

بقیہ: سی بی آئی کے ڈپٹی......

بی ایس ایف بی کے ساتھ برسر ملازم تھا سی بی آئی اس معاملے میں مزید تفتیش کررہی ہے۔

بقیہ: ہزاروں اسرائیلی فوج......

میں 17 فوجیوں نے خودکشی کی تھی۔ اسرائیلی فوجی حکام کے مطابق سال 2011 کے بعد ایک بار پھر فوجی خود کو مار رہے ہیں، خودکشی اسرائیلی فوج میں موت کی دوسری سب سے بڑی وجہ بن گئی ہے۔ خبر کے مطابق گزشتہ سال خودکشی کرنے والوں میں 12 ریزرو فوجی، 7 لازمی سروس کرنے والے فوجی اور 2 کیریئر فوجی شامل تھے جب کہ گزشتہ دو سالوں میں 807 فوجی فلسطینیوں کے خلاف آپریشن میں ہلاک ہوئے۔ واضح رہے کہ اسرائیل کے ہر شہری کو لازمی طور پر دو سال فوج میں نوکری کرنا پڑتی ہے اور جنگ ہونے کی صورت میں ہر اسرائیلی شہری کو محاذ پر جانا پڑتا ہے جبکہ اسرائیلی قوانین کے مطابق جنگ میں لڑنے سے انکار پر شہری کو جیل بھی ہوسکتی ہے۔

بقیہ: فلسطینیوں کی نسل کشی......

مطابق اسرائیل کی غزہ جنگ نے اب تک 55 ہزار فلسطینیوں کو قتل کیا ہے اور ایک لاکھ کے قریب کو غزہ کی پٹی چھوڑ جانے پر مجبور کردیا ہے۔ ان اعداد و شمار کے مطابق اب تک 55 ہزار سے زائد فلسطینی ہلاکتوں میں سے 45500 سے زائد کی لاشیں اسپتالوں کے ریکارڈ کے مطابق دیکھی جاچکی ہیں جبکہ تقریباً گیارہ ہزار فلسطینیوں کی لاشیں لاپتہ ہیں کہ ان کے بارے میں خدشہ ہے کہ ان کی لاشیں ملبے کے نیچے دبی پڑی ہیں۔ اس طرح غزہ میں مجموعی آبادی 160000 تک کم ہوگئی ہے۔ واضح رہے غزہ کی آبادی 2.1 ملین ہے جس میں 18 سال سے کم عمر کے فلسطینی بچوں کی تعداد سب سے زیادہ یعنی 47 فیصد ہے۔ اسرائیل جو بین الاقوامی عدالت انصاف اور بین الاقوامی فوجداری عدالت کے احکامات بھی نہیں مانتا اس نے مرکزی فلسطینی ادارہ شماریات کے مرتب کردہ ان اعداد و شمار کو بھی بے بنیاد قرار دیا ہے۔ جبکہ یہ اپنی جگہ حقیقت ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم اور وزیر دفاع یا اقوام متحدہ میں اسرائیلی سفیر اکثر غزہ میں کی گئی تباہی کو مثال بنا کر اپنے دوسرے پڑوسیوں اور مشرق وسطیٰ کے ملکوں کو دھمکاتے ہیں۔ مرکزی فلسطینی ادارہ شماریات کے مطابق غزہ کی 22 فیصد آبادی خوراک کی دستیابی نہ ہونے کی وجہ سے بدترین تباہی سے گذررہی ہے۔ ان میں 3500 بچے بھی بھوک کی وجہ سے ہلاکت کے خطرے سے دوچار ہیں۔ خیال رہے اسرائیلی فوج نے تباہ کردیے گئے غزہ کی مسلسل ناکہ بندی کررکھی ہے تاکہ خوراک اور ادویات بھی غزہ میں کم سے کم ہی جاسکیں۔

کسانوں کے ساتھ سوتیلا سلوک کررہی ہے بی جے پی حکومت: اکھلیش کمار یادو

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت لگاتار کسانوں کو نظر انداز کررہی ہے اور اس نے سماج وادی حکومت کے دوران کسانوں کے مفاد میں کئے کاموں کو روک دیا۔ منڈیوں کا کام پورا نہیں کرنے دیا۔ کسانوں سے جڑی اسکیمات کو بجٹ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی حکومت ایکسپریس وے کے کنارے منڈیوں کی تعمیر کرارہی تھی جس سے کسانوں کو ان کی فصل کی اچھی قیمت ملتی لیکن بی جے پی حکومت نے انتقامی جذبے کی وجہ سے کام پورا نہیں ہونے دیا۔ قنوج کے ٹھٹھیا میں آلو منڈی کا کام ہو یا قنوج کے کاؤ ملک پلانٹ کا کام، بی جے پی نے اپنے منفی طرز عمل سے ترقیاتی کاموں میں روڑا ڈالا ہے۔ یادو نے کہا کہ سماج وادی پارٹی نے بڑی سوچ کے ساتھ کاؤ ملک پلانٹ لگوایا تھا۔ لیکن پلانٹ کو نہ کھول کر بی جے پی نے اپنی منفی سیاست کو ظاہر کردیا۔ کاؤ ملک پلانٹ کا کام پورا ہونے سے ہزار دودھ والے کسانوں کو فائدہ ملتا اور لاکھوں بچوں کو صحیح غذا ملتی۔ گائے کے قبیل کے مویشیوں کا احترام سماج وادی حکومت میں ہوا۔ بی جے پی حکومت میں تو گایوں کی حالت خستہ ہے۔ سرکاری گئوشالاؤں میں گایوں کو چارہ۔ پانی تک نہیں مل رہا ہے۔ ٹھنڈ میں گائیں مررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں گیہوں، دھان سمیت آلو، گنا سبھی فصلوں کے کسان نظر اندازی کا شکار ہیں۔ صنعت کاروں اور دھنہ سیٹھوں کی پروردہ بی جے پی حکومت کو کسانوں کا درد دکھائی اور سنائی نہیں دیتا ہے۔ ریاست میں گذشتہ دنوں گیہوں، چنا، سرسوں کسانوں کو ڈی اے پی کھاد کی بھاری کمی کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈی اے پی کھاد کے لئے کئی اضلاع میں کسانوں کو شدید جدوجہد کرنا پڑا۔ کھاد کے بدلے لاٹھیاں ملیں۔ ایس پی صدر نے کہا کہ گیہوں کی فصل کے لئے کسانوں کو یوریا کی ضرورت ہے لیکن انہیں یوریا کی کمی کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ اسی طرح گنا کسانوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ حکومت نے اس پیرائی سیشن کے لئے گنا قیمت کا اعلان نہیں کیا۔ بڑھتی مہنگائی کی وجہ گنے کی کھیتی کے اخراجات بڑھ گیا ہے لیکن بی جے پی حکومت گنا قیمتوں کا اعلان نہ کرکے کسانوں کو دھوکہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بتائے کہ آخر چینی ملیں کسانوں کو کس قیمت پر گنا قیمتوں کی ادائیگی کررہی ہے۔ کسان ایم ایس پی کی ضرورت کے لئے سراپا احتجاج ہیں۔ بی جے پی حکومت 700 کسانوں کی قربانی لینے کے بعد بھی نہیں سوچ رہی ہے۔ آخر کسان اپنی نظر اندازی کو کب تک برداشت کرے گا۔

جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں ای ڈی کے خلاف درج ایس سی-ایس ٹی کیس کی سماعت

رانچی: چیف منسٹر ہیمنت سورین کی طرف سے جمعرات کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں دائر شکایت پر ای ڈی کی درخواست پر سماعت ہوئی جس میں سی بی آئی سمیت ای ڈی کے افسران کے خلاف ایس سی-ایس ٹی ایکٹ کے تحت درج ایف آئی آر کو دیگر آزاد ایجنسیوں کے حوالے کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ کیس میں ہیمنت سورین کے جواب (جوابی حلف نامہ) پر ای ڈی کے سینئر افسر دیوورت جھا کو اپنا جواب دینے کے لیے تین ہفتے کا وقت دیا گیا ہے۔ اگلی سماعت تین ہفتے بعد ہوگی۔ ای ڈی کی جانب سے وکیل اے کے داس اور سوربھ کمار پیش ہوئے۔ دیوورت جھا کی جانب سے ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ گونڈہ پولیس کے ذریعے اس معاملے میں ای ڈی کے اہلکاروں کو ہراساں کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس لیے اس کیس کی تحقیقات کی ذمہ داری سی بی آئی اور دیگر آزاد ایجنسیوں کو سونپی جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ ایف آئی آر جھارکھنڈ پولیس کے ذریعے رانچی کے ایس سی-ایس ٹی تھانے میں ایس سی-ایس ٹی ایکٹ کے تحت درج کی گئی ہے۔ یہ ایف آئی آر ہیمنت سورین کی دہلی رہائش گاہ پر ای ڈی کی طرف سے کی گئی تلاشی کے سلسلے میں درج کی گئی۔ ایف آئی آر میں ای ڈی کے سینئر افسران پر ہیمنت سورین کے گھر کی تلاشی کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس ایف آئی آر میں ای ڈی کے ایڈیشنل ڈائریکٹر کپل راج، اسسٹنٹ ڈائریکٹر دیوورت جھا اور دیگر افسران کے نام شامل ہیں۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا دعویٰ

بنگلہ دیشی دراندازوں سے بی ایس ایف کا ساز باز

کولکاتہ: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) پر بنگلہ دیش سے دراندازوں کو ہندوستان میں داخل ہونے کی اجازت دینے کا الزام لگایا ہے۔ بی ایس ایف پر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرنے کا بھی الزام ہے۔ غور طلب ہے کہ بی ایس ایف مغربی بنگال سے متصل بھارت۔ بنگلہ دیش سرحد کی نگرانی کرتا ہے۔ سی ایم ممتا بنرجی نے جمعرات کو کہا کہ وہ بی ایس ایف کے اس رویہ کے پیچھے مرکزی حکومت کی سازش دیکھتی ہیں۔ کولکاتہ میں ریاستی سکریٹریٹ میں انتظامی جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سی ایم ممتا نے کہا کہ، ہمیں خبر ملی ہے کہ بی ایس ایف اسلام پور، سیتائی، چوپڑا اور کئی دوسرے سرحدی علاقوں سے دراندازوں کو بھارت میں داخل ہونے کی اجازت دے رہی ہے۔ بی ایس ایف بھی لوگوں پر تشدد کررہی ہے اور مرکزی حکومت ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں سرحد کے دونوں طرف امن چاہتی ہوں۔ ہمارے پڑوسی بنگلہ دیش کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ وہاں (بنگلہ دیش میں) اور یہاں (ہندوستان میں) بھی امن برقرار رہے۔ یہ (دراندازی) بی ایس ایف کا بہت ہی خفیہ کام ہے۔

کوکن ٹیلنٹ فورم مقابلے میں صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج

بھیونڈی کی زبردست کامیابی: چار انعامات اپنے نام کیے

بھیونڈی: کوکن ٹیلنٹ فورم کی جانب سے یعقوب بیگ ہائی اسکول، پنویل میں منعقدہ ضلعی سطح کے مختلف مقابلوں میں صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار انعامات حاصل کیے۔ جنرل نالج کے اسٹیج پروگرام میں صمدیہ ہائی اسکول نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اول مقام حاصل کیا۔ اس مقابلے کی انچارج محترمہ فاطمہ تھیں، جن کی محنت اور رہنمائی نے طلبہ کو کامیابی کے راستے پر گامزن کیا۔ تقریری مقابلے میں صمدیہ ہائی اسکول کے طالب علم ارسلان عبدالمعبود نے "حوصلہ افزائی کا اول انعام" حاصل کیا۔ یہ تقریر مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ نے تحریر کی تھی، اور طالب علم کو تقریر کی تیاری میں مومن نکہت مس نے رہنمائی فراہم کی۔ ورڈ فارمیشن کے مقابلے میں، جو اردو، مراٹھی اور انگریزی تین زبانوں پر مشتمل تھا، صمدیہ ہائی اسکول کے طلبہ نے زبردست کارکردگی دکھائی۔ اردو زبان کی تیاری نازنین مس، مراٹھی کی تیاری زمر مس، اور انگریزی کی تیاری عبداللہ سر نے کروائی۔ اس مقابلے میں مومن صائم نے "حوصلہ افزائی کا اول انعام" اپنے نام کیا۔ مباحثہ کے مقابلے میں بھی صمدیہ جونیئر کالج کے طالب علم نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حوصلہ افزائی کا اول انعام حاصل کیا۔ اس شاندار کامیابی کے پیچھے مین انچارج مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ، مومن نکہت اور ساجدہ مس کی محنت اور رہنمائی کارفرما تھی۔ صمدیہ ہائی اسکول کی اس زبردست کامیابی پر اسکول کے پرنسپل صدیقی ساجد سر، تمام اساتذہ، اسٹاف اور اسکول کی انتظامیہ جن میں سکریٹری خیف نیاز مومن، چیرمین طلحہ شریف حسن مومن، کلچرل کمیٹی کے چیئرمین ایڈوکیٹ نیاز مومن نے طلبہ کو مبارکباد پیش کی۔ پرنسپل نے اس موقع پر کہا کہ یہ کامیابی طلبہ کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور اسکول کی تعلیمی روایت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ ایجوکیشنل وکریئر کونسلر صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج بھیونڈی

اسرائیل کے فضائی حملے میں غزہ بستی میں ۱۰/ہلاک

غزہ: (آئی این ایس انڈیا) فلسطین میں محکمہ صحت کے حکام نے کہا ہے کہ جنوبی غزہ کی پٹی میں پناہ گزینوں کے ایک ٹینٹ پر اسرائیلی فضائیہ کی بمباری سے 10 شہری مارے گئے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق غزہ کے مختلف علاقوں سے جنگ کے باعث ہجرت کرنے والے افراد نے اس علاقے میں ایک ٹینٹ بستی میں پناہ لے رکھی تھی جہاں جمعرات کی صبح حملہ کیا گیا۔ محکمہ صحت کے مطابق مغربی خان یونس میں المواسی ٹینٹ بستی میں مارے جانے والے 10 افراد میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ فلسطینی حکام نے کہا ہے کہ اس حملے میں 15 شہری زخمی بھی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے فوری طور پر اس بمباری کے بعد کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ اکتوبر 2023 کے بعد سے حماس کے زیرِ انتظام غزہ کی پٹی میں اسرائیلی حملوں میں مارے جانے والے فلسطینیوں کی تعداد 45 ہزار 500 سے بڑھ چکی ہے۔ غزہ کی پٹی جس کی آبادی 23 لاکھ ہے وہاں کی اکثریت جنگ کے باعث اپنے گھروں سے بے دخل کی جا چکی ہے اور علاقے کے ایک بڑے حصے کو اسرائیل نے بمباری سے تباہ کر دیا ہے۔ علاقے میں مقیم شہریوں کی بڑی تعداد اب ساحل کے قریب جنگ سے تباہ ہونے والے مکانات کے ملبے میں رہائش پذیر ہے۔ حالیہ جنگ سات اکتوبر 2023 کو حماس کے عسکریت پسندوں کی اسرائیلی بستیوں پر حملے سے شروع ہوئی تھی جس میں وہاں پر ایک ہزار 200 افراد ہلاک ہو گئے تھے جبکہ 251 افراد کو یرغمال بنا کر غزہ لایا گیا تھا۔ مشرق وسطیٰ میں فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے دنیا بھر سے آوازیں اُٹھتی ہیں اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی بھی متعدد قراردادیں منظور کر چکی ہے مگر امریکہ اور اسرائیل اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ گزشتہ برس اسرائیل نے لبنان اور شام میں بھی متعدد مقامات کو فضائی حملوں میں نشانہ بناتے ہوئے موقف اختیار کیا تھا کہ وہاں سے عسکریت پسندوں کے حملوں کو خطرہ ہے۔

نیو آرلینز حملہ: ہجوم پر گاڑی چڑھانے والے شخص کی گاڑی سے داعش کا جھنڈا اور ہتھیار برآمد

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی نے نیو اورلینز میں نئے سال کا جشن منانے والے ہجوم پر گاڑی چڑھا دینے اور پھر گولیاں چلانے والے شخص کی شناخت شمس الدین جبار کے نام سے کی ہے اور وہ امریکی شہری ہے۔ قبل ازیں، علی الصبح ہونے والے واقعہ کو پولیس نے ممکنہ دہشت گرد حملہ قرار دیا تھا جس میں دس افراد ہلاک جبکہ 35 زخمی ہو گئے تھے۔ فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن نے ایک بیان میں کہا کہ 42 سالہ جبار کا تعلق ریاست ٹیکساس سے اور وہ پولیس کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ہلاک ہو گیا تھا۔ تحقیقاتی ادارے نے بتایا کہ حملہ آور کی گاڑی سے دہشت گرد تنظیم داعش کا جھنڈا ملا ہے اور ادارہ اس شخص کے اس تنظیم کے ساتھ ممکنہ تعلقات کا تعین کر رہا ہے۔ تفتیش کاروں کو مشتبہ شخص کی گاڑی میں ہتھیار اور ایک دھماکہ خیز ڈیوائس بھی ملی۔ اس کے علاوہ شہر کے فرینچ کوارٹر کے نام کے جائے وقوعہ پر بھی دھماکہ خیز ڈیوائسز بھی ملی ہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز نے ایف بی آئی کے حوالے سے رپورٹ دی ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ حملے میں استعمال ہونے والی گاڑی کرائے پر لی گئی تھی۔ حملہ آور امریکی فوج میں کئی سال تک خدمات سرانجام دے چکا ہے، تاہم اب وہ فوج میں نہیں تھا۔ امریکہ کے ایوان نمائندگان کے رکن ٹرائے کارٹر نے نشریاتی ادارے اے بی سی نیوز کو بتایا کہ ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 15 ہو سکتی ہے۔ تاہم، قانون نافذ کرنے والے حکام نے اس کی فوری طور پر تصدیق نہیں کی ہے۔ پولیس چیف این کرک پیٹرک نے بدھ کو ٹیلی وژن پر نشر ہونے والی ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ شخص زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کچلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ واقعہ صبح 3:15 بجے کینال اور بوربن اسٹریٹس کے چوراہے کے قریب پیش آیا، جو کہ شہر کے فرینچ کوارٹر میں ایک تاریخی سیاحتی مقام ہے۔ یہ مقام موسیقی اور بارز کے باعث بہت سے لوگوں کے لیے پرکشش ہے۔ پولیس چیف پیٹرک کے مطابق ڈرائیور راستے میں لگائی گئی رکاوٹوں سے بچتا ہوا ہجوم کی طرف آیا تھا اور لوگوں پر گاڑی چڑھانے کے بعد اس نے دو پولیس اہلکاروں کو گولی مار کر زخمی کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ زخمی ہونے والے اہلکاروں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے کے وقت 300 سے زائد اہلکار اس جگہ پر اپنے فرائض انجام دے رہے تھے۔ نیو اورلینز ایک مشہور شہر ہے اور ہر برس نئے سال کے استقبال کے دن یہاں شوگر باؤل کے نام سے موسوم امریکی کالج فٹ بال کے مقبول مقابلوں کا انعقاد ہوتا ہے۔

غیر لائسنس یافتہ سیاحتی ریزورٹس کیخلاف مہم کا آغاز

ریاض: (آئی این ایس انڈیا) سعودی وزارت سیاحت نے مملکت کے تمام علاقوں میں غیر لائسنس یافتہ سیاحتی ریزورٹس، اپارٹمنٹس اور رہائشی یونٹس کے خلاف تفتیشی مہم کا آغاز کیا ہے۔ سعودی خبر رساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق وزارت کی جانب سے مقامی اور غیر ملکی سیاحوں کو مقررہ سہولتوں کی فراہمی بنانے کے لیے 'مہمان ہماری ترجیح' کے عنوان سے مہم کا آغاز کیا جس کا مقصد سیاحوں کو بہتر سہولتوں کی فراہمی ہے۔ زارت سیاحت نے رہائشی اپارٹمنٹس اور ریزورٹس کے ضوابط جاری کیے ہیں جن پر عمل کرنا لازمی ہے۔ وہ ادارے جہاں مقررہ سہولتیں فراہم نہیں کی جاتی انہیں لائسنس جاری نہیں کیا جاتا۔ سیاحتی شعبے کو مستحکم بنانے کے لیے وزارت کی جانب سے ریزورٹس اور ہوٹلز کی انتظامیہ کو یکم جنوری 2025 تک مہلت دی گئی تھی کہ وہ اس دوران ضوابط پر عمل کرتے ہوئے مقررہ سہولتیں فراہم کریں تاکہ انہیں لائسنس جاری کیا جا سکے۔ وزارت کا کہنا تھا مہلت ختم ہونے کے بعد مملکت کے تمام ریجنز میں تفتیشی ٹیمیں ہوٹلوں اور اپارٹمنٹس کا دورہ کریں گی تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جا سکے کہ وہاں ضوابط کے مطابق سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں یا نہیں۔ ایسے ہوٹلز یا ریزورٹس جنہیں لائسنس جاری نہیں کیا انہیں اس بات کا پابند کیا گیا ہے کہ وہ مقامی یا بین الاقوامی بکنگ پلیٹ فارمز پر اپنے اداروں کو لسٹ نہ کریں۔ بغیر لائسنس کے بکنگ پلیٹ فارمز پر اداروں کو لسٹ کرنا خلاف قانون ہے جس پر 10 لاکھ ریال تک جرمانہ مقرر ہے۔ علاوہ ازیں اس ہوٹل یا ریزورٹ کو سیل بھی کیا جا سکتا ہے تاہم خلاف ورزی کی نوعیت دیکھتے ہوئے متعلقہ افسر سزا کا تعین کرنے کا مجاز ہوگا۔

یرغمالی رہا نہ کیے تو حماس پر ناقابلِ یقین حملہ ہوگا، اسرائیلی دھمکی

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے بدھ کے روز خبردار کیا ہے کہ اگر حماس نے اسرائیل پر راکٹ داغنے کا سلسلہ جاری رکھا تو اسرائیل غزہ پر اپنے حملے تیز کر دے گا۔ کاٹز نے اسرائیلی قصبے نیتیوٹ، جسے حال ہی میں حماس نے نشانہ بنایا تھا، کا دورہ کرنے کے بعد ایک بیان میں کہا کہ میں یہاں سے غزہ کے رہنماؤں کو ایک واضح پیغام دینا چاہوں گا۔ جب تک حماس جلد ہی تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کی اجازت نہیں دیتی۔ اور اگر اس نے غزہ سے اسرائیل کی طرف راکٹ فائر کرنے کا سلسلہ جاری رکھا تو اس پر ایسے شدید حملے کیے جائیں گے جس کا مشاہدہ غزہ نے طویل عرصے سے نہیں کیا ہے۔ امریکی وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق غزہ مذاکرات اختتام کو پہنچ چکے ہیں۔ حماس اور اسرائیل دونوں کچھ تفصیلات سے چمٹے ہوئے ہیں۔ بظاہر لگ رہا ہے کہ کوئی بھی متوقع معاہدہ ٹرمپ انتظامیہ کے 20 جنوری کو اقتدار سنبھالنے تک موخر ہو جائے گا۔ اخبار کے مطابق حماس اس سلسلے میں پہلے ہی لچک دکھانے کے بعد اسرائیل کی جانب سے مستقل جنگ بندی کے عزم پر اصرار کر رہی ہے جب کہ اسرائیل نے بعض ایسے فلسطینی قیدیوں کی رہائی پر رضامندی سے انکار کر دیا ہے جنہیں حماس نے فہرست میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حماس کو دوبارہ انتباہ دیا ہے کہ ان کے امریکی اقتدار میں آنے تک حماس غزہ میں یرغمالیوں کو رہا کر دے۔ منگل کی شام فلوریڈا میں اپنے مار-اے-لاگو ریزورٹ میں نئے سال کی تقریب میں سی این این کے ایک نمائندے نے ٹرمپ سے پوچھا کہ کیا انہوں نے حال ہی میں وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ ممکنہ جنگ بندی اور قیدیوں کے معاہدے کے بارے میں بات کی ہے ہو سکتا ہے اس میں آپ کو کسی رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا ہو۔ ٹرمپ نے یہ کہتے ہوئے جواب دیا کہ ہم دیکھیں گے کہ کیا ہوتا ہے، میں اسے اس طرح کہوں گا کہ بہتر ہے کہ وہ یرغمالیوں کو جلد واپس آنے دیں۔ اسرائیلی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے منگل کو بتایا کہ حماس نے ایک ہفتے کے لیے جنگ بندی کی درخواست کی ہے تاکہ وہ اسرائیل کی طرف سے درخواست کردہ زندہ قیدیوں کی فہرست تیار کر سکے۔ کارپوریشن نے تصدیق کی ہے کہ حماس کی تجویز کے مطابق اگلے ہفتے کسی بھی قیدی کو رہا نہیں کیا جائے گا۔ اسرائیلی فوج غزہ میں موجود رہے گی اور غزہ سے بے گھر افراد اپنے گھروں کو واپس نہیں جائیں گے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ حماس کی تجویز کے مطابق وہ جنگ بندی کے چوتھے دن مطلوبہ فہرست حوالے کر دے گی۔

غزہ میں اسرائیلی بمباری سے پولیس چیف اور ان کے معاون شہید

جنوبی غزہ کے المواصی کیمپ پر اسرائیلی بمباری سے شہید فلسطینیوں کی تعداد 11 ہو گئی۔ عرب میڈیا کے مطابق المواصی کیمپ پر اسرائیلی بمباری سے غزہ پولیس چیف محمود صلاح اور ان کے معاون حسان مصطفیٰ بھی شہید ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی بمباری سے شہید ہونے والے محمود صلاح غزہ پولیس فورس کے ڈائریکٹر جنرل تھے۔ میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے المواصی کیمپ میں محمود صلاح کے خیمے کو نشانہ بنایا جس میں وہ اور ان کے معاون شہید ہو گئے۔ خیال رہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ پر فضائی بمباری کا سلسلہ تیز ہو چکا ہے اور اسرائیل تمام انسانی حقوق کے قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بغیر کسی تمیز کے اسپتالوں، اسکولوں اور مہاجرین کے کیمپ کو بربریت کا نشانہ بنا رہا ہے۔ چند روز قبل اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی کے شمال میں واقع آخری فعال کمال عدوان اسپتال کو نشانہ بنایا اور اسپتال کے اہم حصوں کو آگ لگا کر جلا دیا جس کے باعث اسپتال غیر فعال ہو گیا۔ صیہونی فورسز نے کمال عدوان اسپتال کے ڈائریکٹر حسام ابو صفیہ کو بھی حراست میں لیکر انہیں حراستی مرکز منتقل کر دیا ہے۔ اس حوالے سے اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں اسپتالوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے جو کہ نسل کشی کے زمرے میں آتا ہے۔

سعودی ایجنسی نے یمن میں ایک اور امدادی منصوبے پر دستخط کردیے

ریاض: سعودی عرب کی امدادی ایجنسی شاہ سلمان مرکز نے یمن کے الحدیدہ گورنریٹ میں تین لاکھ 59 ہزار ڈالر مالیت کے واٹر اینڈ سینیٹیشن منصوبے پر عملدرآمد کے لیے سول سوسائٹی کی ایک تنظیم کے ساتھ معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ شاہ سلمان مرکز کے اسسٹنٹ سپروائزر جنرل آف آپریشنز اینڈ پروگرامز احمد البیز نے ریاض میں معاہدے پر دستخط کیے۔ ایس پی اے کے مطابق اس منصوبے کا مقصد انسانی بحران سے متاثرہ افراد کے لیے خدمات کو بہتر بنانا اور حفظان صحت کو فروغ دینا ہے۔ منصوبے کے تحت پرسنل ہائی جین کٹس کی تقسیم، ٹوائلٹ کلینر سپلائز اور 20 موبائل ٹوائلٹ کی تنصیب شامل ہے۔ گھریلو استعمال کے لیے پینے کے صاف پانی تک رسائی کو بھی بہتر بنایا جائے گا، اس منصوبے سے ایک لاکھ 13 ہزار 662 افراد کو فائدہ ہوگا۔

لاس ویگاس: ٹرمپ ہوٹل کے باہر ٹیسلا کے سائبر ٹرک میں دھماکہ

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے شہر لاس ویگاس میں ٹرمپ انٹرنیشنل ہوٹل کے باہر امریکی کار ساز کمپنی ٹیسلا کے ایک سائبر ٹرک میں دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور سات زخمی ہوئے ہیں۔ صدر جو بائیڈن نے واقعے کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ ریاست نیواڈا کے حکام نے کہا ہے کہ ٹیسلا کے سائبر ٹرک میں آگ لگی اور پھر دھماکہ ہوا جب کہ ٹرک میں آتش بازی کا سامان بھی موجود تھا۔ لاس ویگاس شہر کی پولس کے حکام اور کلارک کاؤنٹی کے فائر ڈپارٹمنٹ کے عہدیداران نے ایک نیوز کانفرنس میں بتایا کہ واقعے میں ہلاک ہونے والا شخص سائبر ٹرک کے اندر موجود تھا جب کہ قریب موجود سات افراد زخمی ہوئے جن میں سے بعض کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ کارک کاؤنٹ کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ٹرمپ انٹرنیشنل ہوٹل کی پارکنگ میں موجود ٹرک میں آگے لگنے کی اطلاع بدھ کی صبح 8:40 پر ملی۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حکام کا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہنا تھا کہ اس ٹرک کو ایک آن لائن ایپلی کیشن 'ٹوروُ' کے ذریعے کرائے پر بلایا گیا تھا۔ ٹوروایپ کے ترجمان نے فوری طور پر اس واقعے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ دوسری جانب الیکٹرک گاڑیاں بنانے والی کمپنی ٹیسلا کے مالک ایلون مسک نے بدھ کی دوپہر سوشل میڈیا پر ایک بیان میں کہا کہ ہمیں اب تصدیق ہو چکی ہے کہ گاڑی میں دھماکہ اس میں موجود بڑی مقدار میں آتش بازی کے سامان میں ہوا ہے یا اس کے نیچے بم نصب تھا۔ ان کے بقول اس دھماکے کا گاڑی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دھماکے کے وقت گاڑی کی تمام ٹیلی میٹری معلومات مثبت تھیں۔ اس سے قبل مسک نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا تھا کہ ایسا پہلے کبھی بھی نہیں دیکھا گیا۔ البتہ ٹیسلا کے تمام اعلیٰ حکام اس واقعے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ اس معاملے سے واقف ایک شخص نے شناخت ظاہر نہ کرنے پر بتایا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حکام نے دہشت گردی کے ممکنہ محرکات کو تاحال مکمل طور پر مسترد نہیں کیا۔ تفتیشی ادارہ فیڈرل بیورو آف انوسٹی گیشن (ایف بی آئی) بھی اس معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ لاس ویگاس میں ایف بی آئی حکام نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ بہت سے سوالات موجود ہیں۔ تاہم ابھی ایف بی آئی کے پاس ان کے جواب نہیں ہیں۔ امریکہ کے صدر جو بائیڈن کو بھی اس دھماکے سے متعلق بریفنگ دی گئی ہے۔ ٹرمپ انٹرنیشنل ہوٹل ایک 64 منزلہ عمارت ہے جو کہ لاس ویگاس شاپنگ مال کے قریب واقع ہے۔ واقعے کے بعد ٹرمپ آرگنائزیشن کے ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ اور امریکہ کے منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیٹے ایرک ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک بیان میں کہا کہ وہ فائر ڈپارٹمنٹ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس واقعے میں مستعدی کا مظاہرہ کیا۔

شام کا ایک اعلیٰ سطحی وفد پہلے غیر ملکی دورے پر ریاض پہنچ گیا

ریاض: (آئی این ایس انڈیا) شام کا ایک اعلیٰ سطحی وفد بدھ کے روز سعودی عرب پہنچ گیا ہے۔ شام کے سرکاری میڈیا نے کہا ہے کہ یہ ملک کے نئے اسلام پسند حکمرانوں کی جانب سے گزشتہ ماہ صدر بشار الاسد کا تختہ الٹنے کے بعد سے ان کا پہلا غیر ملکی دورہ ہے۔ شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا نے وزارت خارجہ کے ایک ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ وزیر خارجہ اسعد الشیبانی، وزیر دفاع مرحف ابو قصرہ اور جنرل انٹیلی جنس سروس کے سربراہ انس خطاب کی سربراہی میں شام کا ایک سرکاری وفد سعودی دارالحکومت ریاض پہنچ گیا ہے۔ بیان میں اسے "سعودی وزیر خارجہ کی دعوت پر پہلا سرکاری غیر ملکی دورہ قرار دیا گیا۔ گزشتہ ماہ ایک سعودی وفد نے دمشق میں شام کے نئے رہنما احمد الشرع سے ملاقات کی تھی۔ یہ بات اس وقت حکومت کے ایک قریبی ذریعے نے اے ایف پی کو بتائی تھی۔ الشرع گروپ ہیئۃ تحریر الشام کے سربراہ ہیں جس نے 8 دسمبر کو اسد کو معزول کرنے والی باغی کارروائی کی قیادت کی تھی۔ گزشتہ ہفتے سعودی ملکیت کے حامل العربیہ ٹیلی ویژن کے ساتھ ایک انٹرویو میں، الشرع نے تمام پڑوسی ملکوں کے لیے سرمایہ کاری کے ایک بڑے موقع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ شام کے مستقبل میں سعودی عرب کا یقینی طور پر ایک بڑا کردار ہوگا۔ شام کی معیشت اور انفرااسٹرکچر 13 سال سے زیادہ عرصے کی اس خانہ جنگی سے تباہ ہو چکا ہے جس کا آغاز 2011 میں جمہوریت نواز مظاہروں کی وحشیانہ پکڑ دھکڑ سے ہوا تھا۔ سعودی عرب نے 2012 میں اسد کی حکومت سے تعلقات منقطع کر لیے تھے اور ملکی خانہ جنگی کے آغاز میں ان کا تختہ الٹنے کی کوشش کرنے والے شامی باغیوں کی حمایت کی تھی۔ لیکن گزشتہ سال ریاض نے اسد کی حکومت کے ساتھ تعلقات بحال کیے اور اس کی علاقائی تنہائی کو ختم کرتے ہوئے، عرب لیگ میں شام کی واپسی میں اہم کردار ادا کیا۔ ایس پی اے کی ایک اور خبر کے مطابق سعودی عرب نے بدھ کے روز ایک فضائی ذریعے سے شام کے لیے خوراک، خیمے اور طبی رسدوں کی ترسیل شروع کی ہے۔

نومئی واقعات کے ۱۹/مجرمان کی سزائیں معاف کردی ہیں

اسلام آباد: (آئی این ایس انڈیا) پاکستان کی فوج کے ترجمان ادارے آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ نو مئی 2023 کے واقعات میں ملوث 19 مجرموں کی رحم کی اپیلیں منظور کرتے ہوئے سزائیں معاف کر دی ہیں۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جمعرات کو جاری کردہ اعلامیے کے مطابق نو مئی واقعات میں ملوث مجموعی طور پر 67 مجرمان نے رحم کی اپیلیں دائر کی تھیں جن میں سے 19 کی سزا معاف کی گئی جب کہ 48 مجرمان کا معاملہ کورٹ آف اپیل میں جائے گا۔ فوجی عدالتوں سے سزا پانے والے جن افراد کی سزائیں معاف کی گئی ہیں ان کے حوالے سے فوج نے کہا ہے کہ مجرمان کو ضابطے کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد رہا کیا جا رہا ہے۔ دیگر تمام مجرمان کے پاس بھی اپیل کا حق موجود ہے جب کہ قانون اور آئین کے مطابق دیگر قانونی حقوق حاصل ہیں۔ ان افراد کی سزاؤں کی معافی پر آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ سزاؤں کی معافی ہمارے منصفانہ قانونی عمل اور انصاف کی مضبوطی کا ثبوت ہے۔ یہ نظام ہمدردی اور رحم کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انصاف کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس سے قبل اپریل 2024 میں قانون کے مطابق انسانی ہمدردی کی بنیاد پر 20 مجرمان کی رہائی کا حکم صادر کیا گیا تھا۔ آئی ایس پی آر کی جاری کردہ ویڈیو میں ان ملزمان کی تصاویر شامل ہیں جب کہ یہ بھی بتایا گیا ہے ان 19 ملزمان کی دو دو برس کی سزائیں معاف کی گئی ہیں۔ تاہم بیان یا ویڈیو میں کہیں یہ واضح نہیں ہے کہ ان ملزمان کو سزا ہوئی کتنی تھی اور ان کی رہائی کا امکان کب تک ہے۔ اس حوالے سے ایک ویڈیو بھی جاری کی گئی ہے جس میں موجود ان افراد کے معافی نامے نظر آ رہے ہیں۔ معافی نامے میں ایک فرد نے لکھا ہے کہ 'میں وہاں موجود تھا۔ وہاں اچانک پتھراؤ شروع ہو گیا۔ میں جانے انجانے میں احتجاج کا حصہ بنا۔ مجھے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے۔ میں اپنے آرمی چیف سے گزارش کرتا ہوں کہ مجھے معاف کیا جائے۔ ایک اور فرد نے معافی نامے میں لکھا ہے کہ میں نے ویڈیو فیس بک پر اپ لوڈ کی۔ جس پر میں بہت زیادہ شرمندہ ہوں۔ یہ کام مجھے نہیں کرنا چاہیے تھا۔ میں اس غلطی کی حکومت پاکستان سے معافی کی درخواست کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کسی بھی اسطرح کی سیاسی سرگرمی یا احتجاج میں شامل نہیں ہوں گا۔

مصری ڈرائیور نے اپنی جان گنوا کر اسکول کے ۲۸/بچوں کو بچالیا

قاہرہ: (آئی این ایس انڈیا) مصر میں اسکول بس ڈرائیور نے اپنی جان کی پروا کیے بغیر 28 بچوں کو بچالیا۔ ڈرائیور نے بس کو پل سے گرنے سے بچاتے ہوئے کنکریٹ سے ٹکرا دیا جس سے وہ خود موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ سبق نے مصری ذرائع ابلاغ کے حوالے سے بتایا کہ قاہرہ کے جنوبی علاقے کی رنگ روڈ پر اسکول بس حادثے کا شکار ہوئی جس میں ڈرائیور کریم راشد موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ اسکول بس میں ڈرائیور سمیت 28 طلبا اور ایک خاتون معاون موجود تھی جنہوں نے حادثے کے بارے میں بتایا کہ جوں ہی بس پل کی ڈھلوان پر پہنچی ڈرائیور یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ ایک گاڑی راستے میں کھڑی تھی جس نے سڑک کو بلاک کر دیا تھا۔ ڈرائیور کے پاس اس اچانک صورتحال میں دو راستے تھے یا تو بس کو طلبا سمیت پل سے نیچے گرا دے یا پل کی سائٹ کنکریٹ سے ٹکرا دے۔ اچانک بریک لگانے سے بس کے الٹنے کا خطرہ تھا۔ ڈرائیور نے فوری طور پر معاون کو کہا وہ جلدی سے طلبا کو بس کے عقبی حصے میں لے جائے اور دروازے کو لاک کر دے تاکہ حادثے کی صورت میں کوئی طالب علم بس سے نیچے نہ گرے۔ جوں ہی طلبا عقبی سیٹوں پر پہنچے ڈرائیور نے بس کو قابو کرتے ہوئے اسے کنکریٹ کی رکاوٹ سے ٹکرا دیا تاکہ بس اس سے رک جائے اور کوئی بڑا سانحہ نہ ہو۔ ڈرائیور کو یقین تھا وہ اس تصادم سے بچ نہیں سکتا کیونکہ کنکریٹ وال سے ٹکرانے کی صورت میں ڈرائیونگ سیٹ کا تباہ ہونا یقینی امر تھا مگر اس کے سامنے 29 جانیں اور بھی تھیں جو اس کی ذمہ داری تھی۔ ڈرائیور کریم راشد نے خود کو قربان کر کے تمام طلبا کو بچالیا۔

آصف شیخ کا انتباہ کارگر، کارپوریشن بیدار ہوئی، فلائی اوور برج کا کام تیزی سے جاری

مالیگاؤں: (خیال اثر) فلائی اوور برج کی تیزی سے تعمیر کرا کے عوام کیلئے شروع کرنے کا مطالبہ لیکر آصف شیخ رشید نے کارپوریشن کو نو جنوری تک الٹی میٹم دیا تھا ورنہ دس جنوری سے انوکھا احتجاج کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس موقع پر سابق رکن اسمبلی آصف شیخ رشید اپنے رفقاء کے ساتھ شہر کے پہلے فلائی اوور برج پر پہنچے اور یہاں سٹی انجینئر کو طلب کیا۔ آصف شیخ رشید نے سٹی انجینئر سے کہا تھا کہ اگر 9 جنوری تک ڈامر بچھانے اور دیگر کام نہیں ہوا تو ہم دھرنا آندولن کرینگے جس پر صفائی پیش کرتے ہوئے سٹی انجینئر نے بتایا کہ ٹھیکیدار کام کرنے میں دیری کر رہا ہے جس کے بعد آصف شیخ رشید نے ٹھیکیدار سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر 9 جنوری تک کام نہیں ہوا تو 10 جنوری کو ہم دھرنا آندولن کرینگے لیکن ٹھیکیدار نے یقین دلایا کہ 9 جنوری تک کام ہوجائے گا اور الحمدللہ فلائی اوور برج پر ڈامر بچھانے کا کام تیزی سے جاری ہے آصف شیخ رشید نے شہریان کی تکالیف کو محسوس کرتے ہوئے اس کام میں تیزی لانے کو کہا۔ شہر کی بدقسمتی کہ 2019 میں جو آمدار چن کر آیا وہ یہ کام نہیں کروا سکا جبکہ ایم ایل اے بننے کے چند دن بعد ہی فلائی اوور برج کا دورہ ہوا تھا اور اخبارات میں خبریں لگی تھی کہ تین مہینے میں فلائی اوور برج چالو ہوجائے گا مگر شہریان مالیگاؤں دیکھ رہے ہیں کہ پانچ سال آمدار رہے اور دوبارہ بنے مگر کام مکمل نہیں ہوا کام آصف شیخ رشید نے منظور کروایا ہے اور ان شاء اللہ کام مکمل بھی آصف شیخ رشید صاحب ہی کروائیں گے۔ اس طرح کی پریس ریلیز آصف شیخ کی جانب سے انکے میڈیا انچارج نے جاری کی۔ انہوں نے موجودہ آمدار سے گذارش ہیکہ برائے مہربانی دوسرے کے بچے کو اپنا نام دینے کی ناکام کوشش نہ کریں فلائی اوور برج کا کام تیزی سے جاری ہے۔ کام کرنے کا ناٹک کہیں اور جا کر کریں۔ آصف شیخ نے رمضان المبارک کے پیش نظر اس برج کی تعمیر مکمل کرا کے عوام کیلئے شروع کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ جسے کارپوریشن اور ٹھیکہ دار پورا کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

اُردو اکیڈمی جدّہ کے وفد کی ادیب وشاعر ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا) سے ملاقات

جدہ سعودی عرب: اردو اکیڈمی جدہ کے وفد کی حافظ محمد عبدالسلام صدر اُردو اکیڈمی کی زیرِ قیادت ممتاز ادیب وشاعر ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا) سے ایریڈیم ہوٹل حی العزیزیہ جدہ میں ملاقات ہوئی۔ اس وفد میں مسرس سید محمد خالد حسین مدنی نائب صدر اکیڈمی، سید نعیم الدین باری معتمد، مرزا قدرت نواز بیگ شریکِ معتمد اور سید عبدالوہاب قادری پروگرامس جوائنٹ کوآرڈینیٹر موجود تھے۔ یہ ملاقات اردو ادب کی ترقی اور ترویج کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوئی۔ ڈاکٹر سید تقی عابدی کی شخصیت علمی وادبی حلقوں میں انتہائی معتبر ہے اور ان کا اردو ادب کے حوالے سے گہرا اثر ہے، اس لیے اردو اکیڈمی جدہ کے وفد کی ان سے ملاقات ایک قیمتی موقع تھا۔ اردو اکیڈمی جدہ کے وفد کی ڈاکٹر سید تقی عابدی سے ملاقات کا مقصد اردو ادب کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کرنا اور ان کی رہنمائی حاصل کرنا تھا۔ اس ملاقات میں ادب کی ترقی، زبان کی اہمیت اور اس کے مستقبل پر بات چیت کی گئی۔ اردو اکیڈمی کا وفد اس ملاقات کے ذریعے ڈاکٹر عابدی سے مشورے حاصل کرنا چاہتا تھا تاکہ وہ اردو زبان وادب کی ترویج میں اپنا کردار مزید مؤثر انداز میں ادا کر سکیں۔ ڈاکٹر سید تقی عابدی نے نہ صرف اردو ادب کی اہمیت پر روشنی ڈالی بلکہ اس کے موجودہ چیلنجز اور ترقی کے امکانات پر بھی تفصیل سے گفتگو کی۔ اس موقع پر وفد نے ان سے اردو کے مختلف سوالات کیے، جن کے جواب میں ڈاکٹر عابدی نے اپنی دانشورانہ بصیرت کا بھرپور اظہار کیا۔ ڈاکٹر سید تقی عابدی نے اردو ادب کے موجودہ حالات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اردو کی ترویج کے لیے جدید وسائل اور طریقوں کا استعمال کرنا ہوگا۔ انہوں نے ادب کو صرف تفریح نہیں بلکہ سماجی تبدیلی کے ایک مؤثر ذریعہ کے طور پر دیکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر عابدی نے اردو زبان کی بنیاد، اس کی ترقی اور موجودہ چیلنجز پر بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان کا تحفظ اور اس کی ترقی کے لیے ہمیں جدید دور کی تکنیکی سہولتوں کا فائدہ اٹھانا ہوگا۔ ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر سید تقی عابدی نے وفد کو اردو ادب کے حوالے سے مزید تحقیق و تجزیہ کرنے کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ اردو ادب میں تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ نوجوان نسل اس زبان کو اپنی مادری زبان کے طور پر اپنائے اور اس کی ترویج کے لیے مسلسل کام کرے۔ وفد کی جانب سے ڈاکٹر سید تقی عابدی کو اُردو اکیڈمی کی تقریباً 25 سالہ کارکردگی پر مختصر روشنی ڈالی گئی اور اکیڈمی کے تحت ہونے والے پروگرامس کے حوالہ سے بھی بتایا گیا اور مستقبل کے پروگرامس اور مقاصد کے حوالہ سے بھی بتایا گیا۔ اس موقع پر اُردو اکیڈمی جدّہ کی جانب سے ڈاکٹر سید تقی عابدی کی شال پوشی اور تحفہ خلوص پیش کیا گیا۔

دبئی میں سال نو پر 2.5 ملین پبلک ٹرانسپورٹ مسافروں کا نیا ریکارڈ

دبئی: (آئی این ایس انڈیا) دبئی میں روڈز اینڈ ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے اعلان کیا ہے کہ نئے سال کی شام 2025ء کو منانے کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ، ٹیکسیوں، الیکٹرانک ریز رویشنز اور مشترکہ نقل وحمل کے استعمال کرنے والے مسافروں کی تعداد 25 لاکھ سے زیادہ ہوگئی ہے۔ اتھارٹی کے نتائج کے مطابق پچھلے سال 2024ء کے نئے سال کے موقع پر مسافروں کی تعداد کے مقابلے میں 9.3 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ پچھلے سال یہ تعداد 22 لاکھ 88 ہزار 631 تھی۔ اتھارٹی نے تصدیق کی کہ نئے سال کی شام کی تقریبات کی جگہوں پر پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرنے والوں کی آمدورفت ہموار اور محفوظ تھی۔

دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک نے اپنا نام بدل لیا

نیویارک: (آئی این ایس انڈیا) ٹیسلا، اسپیس ایکس اور ٹوئٹر جیسی کمپنیوں کے مالک ایلون مسک نے عارضی طور پر اپنا نام 'تبدیل کیا جس کی وجہ سے کرپٹو کرنسی کی دنیا میں ہلچل مچ گئی۔ دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنا نام تبدیل کر کے 'Kekius Maximus' کیا جس نے قیاس آرائیوں کو جنم دیا۔ 'Kekius' ممکنہ طور پر لفظ 'kek' سے اخذ کیا گیا ہے اس کا مطلب 'زور سے ہنسنے' کے مترادف ہے جسے آن لائن گیمنگ کلچر میں کافی مقبولیت ملی لیکن اب اکثر اسے انتہا پسند دائیں بازو کے نظریات سے جوڑا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ 'Kek' قدیم مصری دیوتا کا نام بھی ہے جو اندھیرے کا دیوتا مانا جاتا ہے، اور اسے بعض اوقات مینڈک کے سر کے ساتھ دکھایا جاتا ہے۔ ایلون مسک نے ایکس پر پروفائل پکچر بھی تبدیل کی اور مشہور کامیک کریکٹر 'Pepe the Frog' کی تصویر لگائی۔

بقیہ: مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی......

لیکن اب امت کا نوجوان اس وطن میں ایک مثبت تبدیلی کی طرف بڑھ رہا ہے اس طرح کی مزید کانفرنس سے منعقد کر کے ان نوجوانوں کی توانائی کو مثبت راستہ دکھایا جا سکتا ہے ایسی کانفرنس میں موجود شرکا کوئی نہ کوئی مشورہ نقطہ لے کر جاتے ہیں اور اپنے علاقے اور شہر میں کوئی نیا منصوبہ بنا کر کام شروع کرتے ہیں اس لیے اسی کانفرنس منعقد کرتے رہنا اشد ضروری ہے باس موقعہ پر او بی سی تحریک کے قائد جناب شبیر احمد انصاری نے کانفرنس کے سلسلے کو دوبارہ شروع کرنے کی تجویز کی حمایت کی ساتھ او بی سی میں شامل افراد کو ملنے والی تعلیمی سیاسی فائدے کی تفصیل پیش کیڈائریکٹر اردو مرکز ایڈوکیٹ زبیر اعظمی نے ۱۹۰۳ میں منعقدہ اس تاریخی کانفرنس کی نایاب تصویر جو مدنپورہ مقیم جناب ذکی انصاری صاحب کے ذریعے حاصل ہوئی تھی صدر انجمن السلام کو تحفے میں پیش کی آپ نے مزید کہا کہ اردو مرکز اس طرح کے مزاکرہ رکھ کر ملت کی درخشاں تاریخ کو قوم ملت کو روشناس کرنا چاہتا ہے تا کہ اس تاریخ کو جان کر ہم آئندہ کا منصوبہ بنا سکیں اس دور کی قد اور شخصیات قوم وملت وملک کے لیے کتنی سنجیدہ تھا اور کتنی محنت و جدوجہد کر کے وہ ملت کو یہاں تک لائے ہیں جناب مشیر انصاری جناب طارق صاحب جناب پرویز انصاری قریشی شمشاد قریشی فیاض مولانا فیاض فیاضی صاحب آصف شیخ شکیل بیلکر صاحب نے شرکت کی جناب وسیم انصاری کے شکریے پر پروگرام ختم ہوا۔